اوراقِ مقدسہ

کے آداب و مسائل



- کاغذ کی اہمیت
- مساجد میں قرآن پاک رکھنے کی احتیاط
- نام کی بلندی کا سبب
- دیواروں پر آیات قرآنیہ لکھوانا کیسا؟
- حکمت کے دروازے کھل گئے
- مقدس اوراق اور ریسائیکلنگ

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

Index

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اوراقِ مُقدَّسہ کے آداب و مسائل

درود شریف کی فضیلت

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جسے کوئی سخت حاجت در پیش ہو تو اسے چاہئے کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کیونکہ یہ مصائب و آلام کو دور کرتا اور رزق میں اضافہ کرتا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلی اللہُ علٰی محمد

کاغذ کی اہمیت (Importance of Paper)

اے عاشقانِ رسول! کاغذ (Paper) اللہ پاک کی نعمت اور نہایت اہم چیز ہے اس کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں کسی نہ کسی صورت اس کی ضرورت پڑتی ہی ہے۔ دورِ جدید میں اگرچہ معلومات کے حصول و تبادلہ کے نئے نئے طریقے آچکے ہیں مگر پھر بھی کاغذ کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ ہر طرح کی کتب، رجسٹر، نوٹ بک وغیرہ کے عِلاوہ کاغذ سے مختلف اقسام کی ضروریاتِ زندگی کی چیزیں مثلاً لفافے، ٹِشو پیپرز، کاغذی شاپنگ بیگ، ڈیکوریشن کا سامان وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔

کاغذ کی ایجاد سے پہلے لکھنا پڑھنا اور کسی بھی چیز کو ضبطِ تحریر میں لانا بے حد مشکل تھا۔ تحریر کرنے کے لئے لکڑیوں، ہڈیوں، پتھروں اور درخت کے پتوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔

(1)... بستان الواعظین، الصلاۃ تحل العقد، ص241، دار الکتاب العربی

www.dawateislami.net

Index

جبکہ تحریر کو محفوظ کرنے کیلئے ان چیزوں کی حفاظت کا ایک اور کام تھا۔ مگر کاغذ کی ایجاد نے لکھنا پڑھنا اور تحریر کو محفوظ کرنا بہت آسان بنا دیا۔ اِسی بنا پر قرآن پاک اور کتب احادیث نیز مُقدّس تحریروں تک لوگوں کی رسائی آسان ہو گئی ہے لیکن قابلِ نفع نہ رہنے کی صورت میں ان کے ادب و احترام کو برقرار رکھنا اور بے ادبی سے بچانا ہر مسلمان کا ایمانی فریضہ ہے جس میں کوتاہی کی وجہ سے دِین کا درد رکھنے والے مسلمان فکر مند دکھائی دیتے ہیں۔

کاغذ کی ناقدری (Misuse of paper)

بلاشُبہ آج کے الیکٹرانک دور نے کاغذ کے بے پناہ استعمال میں اور بھی زیادہ آسانیاں پیدا کر دی ہیں لیکن اس کا ایک نقصان یہ ہوا کہ کاغذ کی قدر و اہمیت اور اس کے اَدَب میں کمی واقع ہوئی ہے۔ دورِ حاضِر میں کاغذ کا استعمال جس قدر بڑھ چکا ہے ایسا لگتا ہے اتنا ہی اس کی بے قدری میں بھی اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے کیونکہ اب اکثر لوگوں کا کاغذ کے اَدَب کے متعلق ذہن ہی نہیں ہے، کاغذ سادہ ہو یا پھر اس پر کچھ تحریر ہو سب ہی کو کچرے میں ڈال دیتے ہیں۔ اب حالت تو یہ ہے کہ اخبارات اور دیگر لکھائی والے کاغذات کے ساتھ ساتھ مُقدّس کلمات و دِینی مضامین والے کاغذات و اخبارات بھی جا بجا سڑکوں اور عوامی مقامات پر بکھرے دکھائی دیتے ہیں اور یہ المناک داستان اِسی پر بس نہیں بلکہ یہ اخبارات و کاغذات بے ادبیوں کے مختلف مراحِل مثلاً گھر کے کچرادان، گلیوں میں قدموں تلے روندے جانے، گندگیوں اور طرح طرح کی آلودگیوں سے دوچار ہونے کے بعد بالآخر کچرا کونڈی کی نذر ہو جاتے ہیں، بعض اَوقات تو ان اخبارات میں بچوں کا گند وغیرہ لپیٹ کر پھینکا جاتا ہے ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے نیز جب کاغذ اور اخبارات کی Recycling ہوتی ہے (تاکہ کاغذ دوبارہ استعمال میں آسکے تو) اس وقت بھی یہ کاغذات پاؤں تلے روندے جاتے ہیں حالانکہ اس بے ادبی

www.dawateislami.net

Index

سے بچنے کی کوشش کی جائے تو بچنا ممکن ہے لہٰذا ہر ایک کو حتی الامکان بچنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ تحریر جس طرح کی بھی ہو بہر حال نَفْسِ حروف قابلِ ادب ہیں۔

حروفِ تہجی کا ادب ضروری ہے

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ہمارے عُلَما واضح طور پر فرماتے ہیں: نفسِ حروف قابلِ ادب ہیں اگرچہ جُدا جُدا لکھے ہوں جیسے تختی یا وَصلی (کاغذ) پر خواہ ان میں کوئی بُرا نام لکھا ہو جیسے فرعون، ابو جہل وغیرہما۔ تاہم حرفوں کی تعظیم کی جائے اگرچہ ان کافروں کا نام لائقِ اہانت و تذلیل ہے[1] یعنی خود ابو جہل کی کوئی تعظیم نہیں کہ وہ خود تو سخت کافر تھا مگر چونکہ لفظِ ابو جہل کے تمام حروفِ تہجی (ا ب و ج ہ ل) قرآنی ہیں۔ اس لئے لکھے ہوئے لفظِ ابو جہل کی (نہ کہ شخصِ ابو جہل کی) ان معنوں پر تعظیم ہے کہ اس کو ناپاک یا گندی جگہوں پر ڈالنے اور جوتے مارنے وغیرہ کی اِجازت نہیں۔

اے عاشِقانِ رسول! بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور دیگر اَسما و اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو ایسی جگہ ہر گز مت لکھئے یا رکھئے جہاں ان کی بے حُرمتی ہونے کا اندیشہ ہو بلکہ کسی بھی زبان میں زمین پر کچھ نہ لکھا جائے ہر زبان کے حروفِ تہجی یعنی (ALPHABETS) کی تعظیم کی جائے۔ لکھائی کسی بھی زبان میں ہو اس پر پاؤں نہ رکھا جائے مثلاً

- ایسے پائیدان (DOOR MATE) دروازے کے باہَر نہ رکھے جائیں جن پر WELCOME لکھا ہوتا ہے۔
- اکثر مُصَلّوں کے ساتھ چِٹ لگی ہوتی ہے جس پر عربی اردو یا انگلش میں فیکٹری وغیرہ کا نام لکھا ہوتا ہے، نیز پلاسٹک کی چٹائی، لحاف و تولیہ وغیرہ میں بھی اکثر تحریری چِٹ ہوتی

(1)... فتاویٰ رضویہ، 23/336

www.dawateislami.net

Index

ہے، لہٰذا ایسی چِٹ کو جُدا کر کے ٹھنڈا کر دینا چاہئے۔

- پلنگ پر بچھے ہوئے فوم کے گدیلوں کے اَستَر پر عموماً کچھ نہ کچھ لکھا ہوتا ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: بچھونے یا مُصَلّے پر کچھ لکھا ہوا ہو تو اس کو استعمال کرنا ناجائز ہے یہ عبارت اس کی بناوٹ میں ہو یا کاڑھی گئی ہو (یعنی کڑھائی کی گئی ہو) یا روشنائی (INK) سے لکھی ہو اگرچہ حُرُوفِ مُفْرَدہ (SINGLE ALPHABETS) لکھے ہوں کیوں کہ حروفِ مفردہ (یعنی جدا جدا لکھے ہوئے حروف) کا بھی احترام ہے۔
- اکثر دستر خوان پر عبارت لکھی ہوتی ہے ایسے (کمپنی کا نام یا اَشعار لکھے ہوئے) دستر خوانوں کو استعمال میں لانا، ان پر کھانا نہ کھانا چاہئے۔
- بعض لوگوں کے تکیوں پر اشعار لکھے ہوتے ہیں ان کا بھی استعمال نہ کیا جائے۔[1] بَہَر حال مُصَلّے ہوں یا چادریں، قالین ہوں یا ڈیکوریشن کی دریاں، تکیہ ہو یا گدیلا جس چیز پر بھی بیٹھنے یا پاؤں رکھنے کی ضَرورت پڑتی ہو اُس پر کسی بھی زَبان میں کچھ بھی نہ لکھا جائے نہ ہی چھپی ہوئی چِٹ سلائی کی جائے۔ خوبصورت مکمل قالین (CARPET) کے پیچھے عام طور پر کمپنی کا نام و پتا لکھا ہوا اسٹیکر چَسپاں ہوتا ہے، اس اسٹیکر پر پانی لگا دیجئے پھر چند منٹ کے بعد اُتار لیجئے۔ عربی تحریروں کا تو خاص طور پر ادب کرنا چاہئے کہ پیارے عربی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مبارک زبان عربی ہے قرآنِ پاک کی زبان عربی اور جنّت میں اہلِ جنّت کی زبان بھی عربی ہے۔ عربی تحریریں خواہ کھانے پینے کے پیکٹ پر ہی کیوں نہ ہوں اس کو پھینک دینا یا معاذ اللہ کچرا کونڈی میں ڈال دینا سخت بے ادبی و بد نصیبی ہے۔[2]

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار

(1)... بہار شریعت، 3/420، حصہ 16

(2)... فیضان سنت، ص 127 تا 129 بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

Index

قادری رضوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: کاغذ اللہ پاک کی نعمت اور بہت ہی اہم چیز ہے۔ اس کے موجِد کا تو علم نہیں کہ مسلمان ہے یا نہیں مگر جس نے بھی اس کو ایجاد کیا اس نے اللہ پاک کی دی ہوئی عقل ہی سے کیا اور اس میں دن بدن بہتری ہی آتی رہی ہے۔ چونکہ کاغذ پر اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نام اور شَرعی مسائل لکھے جاتے ہیں اسی وجہ سے ہمارے بزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم کورے کاغذ کا بھی بہت ادب کیا کرتے تھے حتّٰی کہ جو کاغذ لکھنے کے کام آسکتا اس کو بے وُضو چھوتے تک نہیں تھے۔ کاغذ کا ادب کرنے کی کیسی برکتیں ہیں آیئے ملاحظہ کیجئے!

مقدس اوراق کے احترام کی برکتیں

نام کی بلندی کا سبب

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جو کوئی زمین سے ایسا کاغذ اُٹھائے جس میں اللہ پاک کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ پاک اُس (اٹھانے والے) کا نام سب سے اعلیٰ درجے میں بلند فرمائے گا اور اس کے والدین کے عذاب میں کمی کرے گا اگرچہ وہ کافِر ہی کیوں نہ ہوں۔ (1)

حکمت کے دروازے کھل گئے

حضرتِ مَنْصُور بن عَمّار رحمۃُ اللہِ علیہ کی تَوبہ کا سَبَب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ اِن کو راہ میں کاغذ کا ایک ٹکڑا مِلا۔ جس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔ انہوں نے اسے اٹھا لیا مگر ادب سے رکھنے کی کوئی مُناسِب جگہ نہ پائی تو اُسے نِگل لیا۔ رات خواب

(1)... معجم صغیر، ص302، حدیث:403

www.dawateislami.net

Index

دیکھا، کوئی کہہ رہا ہے: اس مُقدّس کاغذ کے احترام کی برکت سے اللہ پاک نے تجھ پر رحمت کے دروازے کھول دیئے۔ (1)

اوراق واسمائے مقدسہ کا ادب اور بزرگانِ دین

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم بھی اوراقِ مقدسہ کا خوب ادب و احترام بجالاتے تھے، آیئے! بزرگوں کے اوراقِ مقدسہ کے ادب کے چند واقعات ملاحظہ کیجئے۔

(1) اسمِ جلالت لفظ "اللہ" کا ادب

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم پیشوا حضرتِ مُجدِّدِ اَلفِ ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک دن عام بیتُ الخَلا میں بھنگی کا صَفائی کیلئے رکھا ہوا گندگی سے آلودہ کوناٹوٹا ہوا بڑا سا مٹی کا پیالہ ملاحظہ فرمایا، غور سے دیکھا تو بیتاب ہوگئے کیونکہ اُس پیالے پر لفظِ اللہ کُنْدَہ تھا! لپک کر پیالہ اٹھالیا اور خادم سے پانی کا آفتابہ (یعنی ڈھکّن والا دَستہ لگا ہوا لوٹا) منگوا کر اپنے دستِ مبارک سے خوب مَل مَل کر اچھی طرح دھو کر اس کو پاک کیا، پھر ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر ادب کے ساتھ اونچی جگہ رکھ دیا۔ آپ اسی پیالے میں پانی پیا کرتے۔ ایک دن اللہ پاک کی طرف سے آپ کو الہام فرمایا گیا، جس طرح تم نے میرے نام کی تعظیم کی میں بھی دنیا و آخِرت میں تمہارا نام اونچا کرتا ہوں۔ آپ فرمایا کرتے تھے، اللہ کے نامِ پاک کا ادب کرنے سے مجھے وہ مقام حاصل ہوا جو 100 سال کی عبادت و ریاضت سے بھی حاصل نہ ہوسکتا تھا۔ (2)

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سادہ کاغذ کا بھی احترام فرماتے تھے، چنانچہ ایک روز اپنے بچھونے پر

(1)... رسالہ قشیریہ، ص48

(2)... فیضانِ سنت، ص117

www.dawateislami.net

Index

تشریف فرما تھے کہ یکایک بے قرار ہو کر نیچے اُتر آئے اور فرمانے لگے: معلوم ہوتا ہے اس بچھونے کے نیچے کوئی کاغذ ہے۔ (1)

(2) مفتیِ اعظم ہند اور مقدس اوراق کا ادب

عالِم با عمل، تاجدارِ اہلِ سنت، شہزادہ اعلیٰ حضرت مولانا الحاج محمد مصطفٰے رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ المعروف حضور مفتیِ اَعظم ہند سادہ کاغذات اور حروفِ مُفْرَدَہ کی بھی تعظیم بجا لاتے تھے کیونکہ وہ قرآن و حدیث اور شریعت کی باتوں کو لکھنے میں کام آتے ہیں۔ 1391ھ میں دار العلوم ربانیہ، باندہ (ہند) کے سالانہ جلسہ دستار بندی میں حضور مفتیِ اعظم ہند رحمۃُ اللہِ علیہ تشریف لائے۔ سواری سے اُتر کر چند ہی قدم چلے تھے کہ آپ کی نظر اردو لکھائی والے کاغذ کے چند بوسیدہ ٹکڑوں پر پڑی آپ نے فوراً ان کو زمین سے اٹھایا اور فرمایا: کاغذات اور عربی حروف (کہ اردو کے بھی چند کے عِلاوہ سبھی حروف عربی ہیں ان) کا احترام کرنا چاہئے اس لئے کہ ان سے قرآنِ عظیم و احادیثِ مُقَدَّسہ اور تفاسیر وغیرہ مُرَتَّب ہوتی ہیں۔ (2)

(3) امیر اہل سنت اور مقدس تحریروں کا ادب

حیدر آباد (سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 8 شوال المکرم 1427ھ بمطابق یکم اکتوبر 2006ء بروز بدھ اشراق و چاشت کے نوافل کی ادائیگی کے بعد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی نظر ایک دِینی کتاب پر پڑی جس پر کسی نے وائٹو (whito، لفظ مٹانے والا قلم) رکھ دیا تھا، آپ نے بڑھ کر قلم اس کتاب سے ہٹاتے ہوئے اس طرح ارشاد فرمایا: دِینی کتاب پر کسی چیز کا رکھنا ادب کے خلاف ہے اس کا خیال رکھنا سعادت مندی ہے ورنہ جو اس

(1)... زبدۃ المقامات، (اردو) ص 194

(2)... مفتی اعظم کی استقامت و کرامت، ص 124 ملخصاً

www.dawateislami.net

Index

طرف توجہ نہیں دیتا ہے اس کی بے احتیاطیاں بڑھ جاتی ہیں، پھر فرمانے لگے: دعوتِ اسلامی کے قیام سے پہلے کی بات ہے کم و بیش 27 سال قبل میں ایک صاحب سے ملاقات کیلئے پہنچا دورانِ گفتگو انہوں نے ہاتھ میں لی ہوئی احادیث مبارکہ کی مشہور کتاب مشکوٰۃ شریف کو اس طرح اوپر سے میز (Table) پر ڈالا کہ اچھی خاصی آواز (Sound) پیدا ہوئی، مجھے اس بات کا اس قدر صدمہ ہوا کہ آج کافی عرصہ گزر جانے کے باوجود بھی جب وہ واقعہ یاد آتا ہے تو اس دھمک کا صدمہ محسوس ہوتا ہے۔ (1)

دورِ حاضر میں مقدس اوراق کی بے ادبی کے چند انداز

اے عاشقانِ رسول! آج کل بدقسمتی سے دِینی کتابوں اور مُقدّس تحریروں کے اَدب کا جذبہ کم ہونے کی وجہ سے مقدس اسماوالی اشیاو تحریرات کا مکمل ادب واحترام نہیں کیا جاتا۔ ہمارے معاشرے میں مقدس اوراق و تحریرات وغیرہ کی کس کس انداز میں بے ادبی ہوتی ہے۔ آیئے ایسے انداز اور ان سے بچنے کے طریقے ملاحظہ کرتے ہیں۔

(1) اشتہارات

دُنیوی یا دِینی لکھائی والے اِشتہارات، پینا فلیکس دوسروں کے سائن بورڈز اور لوگوں کے گھروں یا دکانوں وغیرہ کی دیواروں پر بِلا اجازتِ مالکان لگا دیئے جاتے ہیں، اوّلاً مالِک کو ناگوار گزرنے کی صورت میں ایسا کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور پھر بچّہ بچّہ جانتا ہے کہ دیوار پر چسپاں کردہ مذہبی اشتہار آخر کار پُرزہ پُرزہ ہو کر زمین پر تشریف لے آتا ہے اور جو کچھ بے ادبی ہوتی ہے اس کا تصور ہی دل ہِلا دینے والا ہے۔

(1)... تذکرہ امیر اہلسنت، شوق علم دین (قسط:4)، ص 34

www.dawateislami.net

Index

بچنے کا طریقہ

اشتِہار چسپاں کرنے کے بجائے گتّوں پر لگا کر مناسب مقامات پر لٹکانے کی کوشش کیجئے اور ضرورت پوری ہو جانے کے بعد گتّے یوں ہی اشتہارات، بینرز اور فلیکسز وغیرہ بھی اُتار لئے جائیں۔

(2) ردّی کے کاغذات

عموماً اخبارات میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، آیاتِ کریمہ، اَحادیثِ مبارکہ اور اسلامی مضامین ہوتے ہیں اور لوگ صِرف چند پیسوں کی خاطر انہیں رَدّی میں فروخت کر دیتے ہیں۔ افسوس! صد کروڑ افسوس! اس قسم کے اخبارات گندی نالیوں تک میں نظر آتے ہیں۔

بچنے کا طریقہ

براہِ کرم! حقیر رقم پانے کیلئے ردی میں بیچنے کے بجائے اخبارات کو بیچ سمندر میں ٹھنڈا کر دیا کریں، اِن شاءَ اللہ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا اور تاجِر اسلامی بھائی بھی اللہ پاک اور تاجدارِ رِسالَت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت و عظمت کی خاطِر اخبارات کو پُڑیا باندھنے کیلئے استعمال کرنے سے گُریز فرمائیں۔ اس ضمن میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: بعض لوگ مذہبی مضامین جُدا کر کے بقیہ اخبار کو بنڈل وغیرہ بنانے میں استعمال کر کے دل کو یوں منا لیتے ہیں کہ ہم نے کوئی بے ادَبی نہیں کی۔ ایسوں کی خدمت میں عرض ہے کہ مکمل اخبار ہی ٹھنڈا کر دیجئے کیوں کہ خبریں ہوں یا فلمی اشتہار جگہ بہ جگہ اسلامی نام ہوتے ہیں اور ان میں عموماً "اللہ" اور "محمد" کے الفاظ بھی شامل ہوتے ہیں، مثلاً عبد اللہ، عبد الرَّحمٰن، غلام محمد وغیرہ۔ اردو ہو یا سندھی، اِنگریزی ہو یا ہندی

www.dawateislami.net

Index

دنیا کی ہر زبان میں شائع ہونے والے ہر اخبار میں مقدس ناموں کا اِمکان موجود ہے بلکہ دُنیا کی ہر زبان کے حروفِ تہجی (ALPHABETS) کا ادب کرنا چاہئے لہٰذا ان کو ٹھنڈا کر دینے ہی میں عافیت ہے۔ اللہ پاک اس کے ادب کا آپ کو ضرور صلہ عطا فرمائے گا۔

(3) اخبار

کئی گھروں، دفاتر وغیرہ میں اخبار بیچنے والا روزانہ اخبار دے کر جاتا ہے اور اُس کے دینے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو وہ دروازے کے نیچے سے اندر کی طرف پھینکے گا یا دروازے کے اوپر سے پھینکے گا، اس نادان کو اتنی سمجھ بوجھ اور عقل نہیں کہ چند پیسوں کی خاطر میں روزانہ کتنی بڑی بے ادبی کرتا ہوں کیونکہ اخبارات میں آیاتِ قرآنی، احادیثِ مبارکہ، بزرگانِ دِین کے اقوال اور کئی جگہ پر اللہ پاک اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نام لکھے ہوتے ہیں، اِسی طرح یوٹیلٹی بِلز دینے والے بھی بعض اوقات اِسی انداز سے بِل (Bill) پھینک کر جاتے ہیں۔ کئی کمپنیاں بھی اپنی کسی چیز (PRODUCT) کی مشہوری کے لئے اسی انداز سے اس چیز کا تعارف پہنچاتے ہیں کہ اس دوران نہ جانے کیسی کیسی بے ادبیاں ہوتی ہوں گی۔

بچنے کا طریقہ

اس بے ادبی سے خود بچنے اور دوسروں کو بھی بچانے کے لئے گھر کے مین گیٹ پر لکڑی یا لوہے کا ایک باکس (Box) بنا کر لگا دیا جائے اور اس پر یہ لکھ بھی دیا جائے کہ "اخبار اور یوٹیلٹی بلز وغیرہ اس میں ڈالیں" اس طرح اخبار فروش اور بلز دینے والے مُقدّس تحریر کی بے ادبی سے بچ سکتے ہیں اور آپ کو بھی نیکی کی دعوت دینے کا ثواب ملے گا۔

www.dawateislami.net

Index

نیز جب کاغذ اور اخبارات کی Recycling ہوتی ہے (تاکہ کاغذ دوبارہ استعمال میں آسکے تو) اس وقت بھی یہ کاغذات پاؤں تلے روندے جاتے ہیں حالانکہ اس بے ادبی سے بچنے کی کوشش کی جائے تو بچنا ممکن ہے لہٰذا ہر ایک کو حتی الامکان بچنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ باادب بانصیب ہوتا ہے۔

اوراقِ مقدسہ کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! جس طرح اللہ پاک کو تمام عیبوں اور کمزوریوں سے پاک سمجھنا فرض ہے اسی طرح اس کے پاک ناموں کو ہر بے ادبی سے بچانا فرض ہے۔[1] اور پھر قرآنِ پاک، مُقَدَّس اَسْماو دیگر دِینی مضامین پر مشتمل تحریر والے مُقَدَّس اَوْرَاق کو جمع کرنا اور بے ادبی سے بچانے کے لئے ان کو دفن کرنا یا سمندر بُرد (ٹھنڈا) کرنا، اپنی ذات و صورت کے اعتبار سے یقیناً نیکی کے کام ہیں اور کسی مسلمان سے صادِر ہونے کی صورت میں شریعت اس پر قُربت (یعنی نیکی) ہی کا حکم لگاتی ہے۔ اللہ پاک کے نام پاک کی تو اس قدر عظمت ہے کہ عُلَمانے ناپاک مقامات پر اس کے ذکر سے منع فرمایا ہے تو جن اَوْرَاق پر رب کا کلام یا نام لکھا ہو اس کو بے ادبی سے بچانا بدرجۂ اَولیٰ ثواب کا کام ہوگا، چُنانچِہ تفسیر صاوی میں اس آیت: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَىۙ﴿۱﴾ (ترجمۂ کنزالایمان: اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے۔ (پ30، الاعلیٰ:1)) کی تفسیر میں فرمایا: جس طرح ذاتِ باری تعالیٰ کی ہر عیب و نقص سے پاکیزگی بیان کی جائے گی اسی طرح اللہ پاک کے نام مبارک کی بھی طہارت کا خیال رکھا جائے گا، یوں کہ اللہ پاک کے نام کے ساتھ کسی دوسرے کا نام نہیں رکھا جائے گا،

(1)... تفسیر غرائب القرآن، پ1، سورۂ فاتحہ، 1/64

www.dawateislami.net

Index

اللہ پاک کے نام کی پاکیزگی میں یہ بھی ہے کہ نام مبارک کو گندگی والی جگہوں پر ذکر نہیں کیا جائے گا بلکہ بڑی تعظیم اور احترام کے ساتھ پاک جگہوں پر اس کا ذکر کیا جائے گا۔ (1)

تحفظ اوراقِ مقدسہ اور دعوتِ اسلامی

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوت اسلامی جس طرح 79 سے زائد شعبہ جات میں مسلمانوں کی رَاہ نُمائی فرما رہی ہے اسی طرح اوراق مقدسہ کو بے ادبیوں سے بچانے اور شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی خواہش کو عَملی جامہ پہنانے کیلئے اِن کی جانب سے ایک قابلِ تقلید اور قابلِ صد تحسین قَدَم یوں اٹھایا گیا کہ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کا ادب و احترام کے درس کے ساتھ ساتھ ان کے تقدس کے تَحَفُّظ اور انہیں بے ادبیوں سے بچانے کے لئے "شعبہ تحفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ" قائم کیا گیا ہے۔ جس کے زیرِ انتظام مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے علما، ائمّہ، مساجد کی کمیٹیوں، تاجر اور دکانداروں وغیرہ کے تعاون سے مختلف مقامات پر اَوراقِ مُقَدَّسہ کے تَحَفُّظ کیلئے باکس (Box) وغیرہ نصب کئے جاتے ہیں پھر شعبے کے شرعی و تنظیمی اُصولوں کے مطابق اَوراقِ مُقَدَّسہ کو محفوظ، دفن یا پھر گہرے سمندر میں ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کا تعارف

شعبہ تَحَفُّظِ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کا آغاز تقریباً 7 سال پہلے ہوا۔ 9 ربیع الاول 1435ھ کو نماز عشا کے بعد شیخ طریقت، امیرِ اہل سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے مدنی مذاکرے میں ایک نیا

(1)... تفسیر صاوی، پ30، الاعلیٰ، تحت الآیۃ: 1، ج: 6، 3/263

www.dawateislami.net

Index

شعبہ ”تَحَفُّظِ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ“ بنانے کا اعلان فرمایا جس میں جو مدنی پھول عطا فرمائے ان کا خلاصہ یہ ہے:

❀ ہر مسجد میں مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالنے کے لئے ڈبہ لگایا جائے ❀ اس کا سوراخ اتنا ہو کہ جس میں مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالے جا سکیں لیکن نکالے نہ جا سکیں ❀ اس پر لکھا ہو کہ مُقَدَّس اَوْرَاق یہاں ڈالئے ❀ ڈسٹرکٹ / شہر سطح پر (جہاں ضَرورت ہو) اجیر اسلامی بھائی رکھے جائیں۔ جو تمام مساجد سے مُقَدَّس اَوْرَاق جمع کر کے انہیں ٹھنڈا کریں۔

شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کی کارکردگی ایک نظر میں

- تادمِ تحریر (20 مئی، 2022 تک) یہ شعبہ پاکستان کے 639 سے زائد چھوٹے بڑے شہروں میں کام شروع کر چکا ہے۔
- تقریباً دو لاکھ سے زائد باکس مختلف مدارس، مساجد، مارکیٹوں، بازاروں اور ٹاؤنز میں لگائے جا چکے ہیں۔
- مختلف شہروں میں تقریباً دو ہزار سے زائد بڑے ڈرم لگائے جا چکے ہیں، ان میں سے اکثر ہر ماہ خالی کئے جاتے ہیں۔
- پاکستان بھر میں تقریباً 400 سے زائد اسٹور (جہاں عارضی طور پر اوراق مقدسہ رکھے جاتے ہیں) مختلف شہروں میں قائم ہو چکے ہیں۔
- پاکستان کے مختلف شہروں میں عاشقانِ رسول کے زیرِ انتظام تقریباً 500 سے زائد قرآن محل (جہاں مستقل طور پر اوراقِ مقدسہ کو محفوظ کیا جاتا ہے) ہیں۔ اس کام کے لئے اللہ پاک کے کرم سے 50 کے قریب رکشے اور 2 سوزوکی گاڑیاں مجلس کے پاس موجود ہیں۔
- پاکستان بھر میں تقریباً 30،000 کے قریب اسلامی بھائی ایسے ہیں جو باکسز خالی کرنے

www.dawateislami.net

Index

اور اوراقِ مقدسہ کو محفوظ کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔

اب تک تقریباً 9 لاکھ 30 ہزار سے زائد اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے باردانے شرعی طریقۂ کار کے مطابق (سمندر میں ٹھنڈے، قرآن محل میں محفوظ، زمین میں دفن کرکے) محفوظ کئے جا چکے ہیں۔

شعبہ "تحفظ اوراق مقدسہ" کے کام کا انداز

پہلا مرحلہ (مستقل مقام)

جس شہر میں اس شعبے کے تحت کام کا آغاز ہوتا ہے سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ یہاں اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ مستقل طور پر کہاں محفوظ ہو سکتے ہیں۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں:

(1) کیا اس شہر میں عاشقانِ رسول کی طرف سے بنائے ہوئے قرآن محل موجود ہیں؟

(2) یا پھر اس شہر میں کوئی ایسا دریا بہتا ہے جس کا پانی 12 ماہ میں ایک بار بھی خشک نہ ہوتا ہو اور اُس کے قریبی راستے میں کوئی ڈیم یا مشینری وغیرہ بھی نصب نہ ہو تو ایسے دریا میں گہرائی والی جگہ (اس انداز میں کہ پہلے باردانوں میں پتھر ڈالے جائیں پھر مُقَدَّس اَوْرَاق اور باردانے کا منہ اچھی طرح بند کر دیا جائے اور باردانے میں ڈالتے وقت چیرے لگا دیئے جائیں تاکہ پانی جلد جذب ہو جائے) اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو ٹھنڈا کیا جائے۔

(3) یا پھر اس شہر میں عاشقانِ رسول نے اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ دفن کرنے کیلئے کوئی زمین وقف کر رکھی ہو اس میں مُقَدَّس اَوْرَاق محفوظ کئے جائیں۔

(4) اگر اس شہر میں مذکورہ طریقوں میں سے کوئی نہیں ہے تو یہ دیکھا جائے کہ اس شہر کے ساتھ کوئی ایسا شہر ہو کہ جہاں مُقَدَّس اَوْرَاق محفوظ کرنے کا کوئی نِظام ہے تو پھر اپنے شہر میں اسٹور کو مضبوط کیا جائے اور ایسا اسٹور بنایا جائے جہاں کم از کم 3 سے 5 ماہ

www.dawateislami.net

Index

کے اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ محفوظ ہو سکیں تو یوں 12 ماہ میں 2 سے 3 بار ٹرک وغیرہ کا انتظام کرنا ہو گا۔

دوسرا مرحلہ (اسٹور)

جب اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو مستقل طور پر محفوظ کرنے کا انتظام ہو جائے تو اب اسٹور Store (یعنی وہ مقام جہاں عارضی طور پر اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ محفوظ کئے جاتے ہیں) بنائے جائیں۔ اسٹور کسی عاشقِ رسول کا گھر دکان یا گودام وغیرہ بھی ہو سکتا ہے اور عند الضرورت نگران کی اجازت سے اسٹور کرائے پر بھی لیا جا سکتا ہے اور اس کا کرایہ کسی عاشقِ رسول سے دلوایا جائے۔ شہر کے اعتبار سے اسٹور کی تعداد ہونی چاہئے اگر شہر بڑا ہے تو اسٹور بھی زیادہ ہوں۔

تیسرا مرحلہ (باکسز کی تیاری)

جب اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو محفوظ کرنے کے مستقل مقام اور اسٹور کا انتظام ہو جائے تو اب باکسز جمع کر کے تیار کرنے شروع کئے جائیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مختلف بیکریوں اور ہوٹل والوں سے ملاقات کر کے ان کو شعبے کا تعارف کروا کے فی سبیلِ اللہ باکسز حاصل کئے جائیں اور عند الضرورت خریدے بھی جا سکتے ہیں اسی طرح باکس پر جو کلر کیا جائے گا اس کے ڈبے بھی رنگ والے ڈیلر اور دکانداروں سے ملاقات کر کے حاصِل کئے جا سکتے ہیں۔

چوتھا مرحلہ (باکس لگانا)

جب باکس تیار ہو جائیں تو ان کو شہر میں مختلف مقامات پر لگایا جائے لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ باکس وہاں لگایا جائے جہاں خالی کرنے والے اسلامی بھائی موجود ہوں باکس کو نمایاں مقام پر لگایا جائے بالخصوص مساجد، مدارِس، فیضانِ مدینہ، ریلوے اسٹیشن،

www.dawateislami.net

Index

لاری اڈا، چوک، اسکول، کالج، ہسپتال اور کچہری وغیرہ۔ ہر باکس پر ایک ذمہ دار بنایا جائے جسے شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کا "ذیلی ذمہ دار" کہا جاتا ہے۔

پانچواں مرحلہ (باکس خالی کرنا)

باکس لگانے کے بعد اس کو باقاعدہ جدول بنا کر خالی کیا جائے اگر باکس کسی شہری علاقے میں لگا ہے تو ہفتے میں ایک بار اور اگر قصبے میں لگا ہو تو 15 دن میں ایک بار اور اگر اطراف میں ہو تو کم از کم مہینے میں ایک بار ضرور خالی کیا جائے ضرورتاً اس سے زیادہ بار بھی خالی کیا جا سکتا ہے۔ باکس خالی کرنے والے ذِمَّہ دار کو وارڈ ذِمَّہ دار کا نام دیا گیا ہے، اس کے تحت بارہ (12) باکسز ہوتے ہیں، اس کیلئے مختلف مدارِس و جامعات اور اسکول کالجز میں بیان کے ذَرِیعے ترغیب دلائی جا سکتی ہے اور اسی طرح چوک درس، علاقائی دورہ، جمعے میں خطیب صاحِب کے ذَرِیعے بھی ترغیب دلا کر باکسز ذِمَّہ دار بنائے جا سکتے ہیں۔

کسی شہر میں اوراق مقدسہ کا دینی کام کرنے کے لئے مدنی پھول

❁ ذِمَّہ داران کی مشاورت سے اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ ذِمَّہ داران کا تقرر ❁ ان کی تربیت ❁ فیضانِ بسم اللہ صفحہ 105 تا 132 کا مُطالَعہ ❁ تدفین یا ٹھنڈا کرنے کی تربیت کرنا ❁ پھر اس شعبے کے دینی کام کے لئے معلومات کے حصول میں مصروف کرنا ہے۔ ❁ سب سے پہلے یہ معلومات حاصِل کریں کہ شہر میں ٹھنڈا یا دفن کرنے کا کیا طریقہ رائج ہے؟ ❁ سمندر یا دریا میں ٹھنڈا کیا جاتا ہے یا دفن یا قرآن محل (کنوؤں) یا پہاڑ کی سرنگوں میں رکھتے ہیں؟ اور گورنمنٹ کی طرف سے مَنْع تو نہیں ہے؟

❁ جس علاقے میں جمع کرنا شروع کرنا ہے وہاں کیلئے اسٹور (جہاں عارضی طور پر جمع ہو گا) کا تعین کریں تاکہ مختلف علاقوں کے اسٹور میں ہم جمع کریں اور پھر انہیں Load کر کے

www.dawateislami.net

Index

ٹھنڈا یا دفن وغیرہ کرنے کے لئے لے جایا جائے (فنائے مسجد و مدرسہ میں جتنا عام طور پر بوجھ لیا جاتا ہے، اتنا ہی جمع کر سکتے ہیں)۔

❁ اسٹور سے ٹھنڈا کرنے کیلئے لے جانے کے اخراجات وغیرہ کا اندازہ اور جائزہ۔ ❁ بار دانے و باکسز (Boxes) مدنی مرکز کے Sample کے مطابق بنانے کے اخراجات کا اندازہ اور جائزہ۔ ❁ جس علاقے یا مارکیٹ میں باکسز (Boxes) ہیں وہاں کی شخصیات و عوام کا تربیتی حلقہ لگانا (ہفتہ وار اجتماع کے بعد اس شعبے میں دینی کام کی خواہش رکھنے والے اسلامی بھائیوں کو جمع کر کے بھی تربیتی حلقہ لگایا جا سکتا ہے)۔

❁ فیضانِ بسم اللہ صفحہ نمبر 105 سے 132 تک تربیتی حلقے اور مُقدّس اَوراق کے تحفُّظ کی ترغیب اور شعبہ اَوراقِ مُقدّسہ کا طریقۂ کار بھی بیان کریں اور اس کیلئے کتنے اخراجات ہوں گے وہ بھی بتایا جائے۔ چندہ جب لیا جائے تو اصلِ مالِک سے ان الفاظ کے ساتھ اجازت لیں: آپ اجازت دے دیجئے کہ آپ کا چندہ (Donation) دعوتِ اسلامی کسی بھی جائز، دِینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کام میں خرچ کرے۔

❁ باکسز (Boxes) بنوائے جائیں، بار دانے لئے جائیں، مارکیٹ یا علاقوں میں اس انداز سے لگائے جائیں کہ جس دکان وغیرہ پر باکس (Box) لگانا ہو تو پہلے دکاندار کو ترغیب دلائی جائے پھر باکس (Box) لگایا جائے اور اسے ایک باردانہ بھی دیں کہ جب یہ باکس (Box) بھر جائے تو اس میں جمع کر لے یہ دکاندار مُقدّس اَوراق کے شعبے کا ذیلی ذِمّہ دار کہلائے گا۔

❁ ایک U-C کے بارہ 12 دکانداروں پر ایک وارڈ ذِمّہ دار مقرر کریں جو ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ ان دکانداروں کے پاس جائے اور مُقدّس اَوراق سے بھرے ہوئے باردانے لے کے اسٹور تک پہنچائے اور خالی باردانہ دکان دار کو لوٹا دیں، یہ ذِمّہ دار اس

www.dawateislami.net

Index

شعبے کا وارڈ ذِمّہ دار کہلائے گا (جس علاقے میں اَوراقِ مُقدّسہ کا دِینی کام ہے صرف اسی علاقے میں یہ ذِمّہ دار ہو گا کوئی اہلِ مَحبّت دکاندار بھی ہو سکتا ہے)۔

❁ تحصیل ذِمّہ دار ہر ہفتے اپنے تمام اسٹورز کا ایک دورہ کرے اور حسبِ ضرورت ہفتہ وار یا ماہانہ ان کو ٹھنڈا یا دفن کی ترکیب کرے نیز ماہانہ ہر وارڈ کا مدنی مشورہ کرے۔

اوراقِ مقدسہ کے کام کیلئے راہ نُما مدنی پھول

(1) سب سے پہلے سمندر میں ٹھنڈا کرنے کی سہولت دیکھ لیں، اگر قانونی اجازت نامے کی ضرورت ہے تو اس کا انتظام کریں یعنی قانونی اجازت نامہ حاصل کریں۔

(2) اس پورے نِظام کو دیکھنے والے اور ان اَوراقِ مُقدّسہ کو ٹھنڈا کرنے والے ڈسٹرکٹ / ڈویژن ذمہ دار کا متعلقہ نگران کی مشاورت کے ساتھ تقرر کریں مگر یہ ضرور دیکھ لیں کہ ان کو ایسے کاموں کا کیا تجربہ ہے؟ اور کیا یہ اس کام کو وقت دے سکتے ہیں؟

(3) اس اسلامی بھائی کی تربیت کا اہتمام کریں، جب تک اسلامی بھائی شعبے کا ٹیسٹ نہیں دیں گے، اس ملک / ڈسٹرکٹ / تحصیل میں اَوراقِ مُقدّسہ کے کام کی اجازت نہیں ہو گی۔

(4) اس دوران ہر تحصیل/U-C سے ایک ایسے اسلامی بھائی (اَوراقِ مُقدّسہ ذِمّہ دار) کا تقرر کریں کہ جو اس دِینی کام کے لئے چندہ جمع کر سکے، نیچے مزید ذِمّہ دار بنا سکے، اَوراقِ مُقدّسہ جمع کر سکے اور جمع شدہ کو اسٹور (کہ جہاں باردانوں میں اَوراقِ مُقدّسہ جمع ہونگے) تک لا سکے۔ ڈسٹرکٹ ذمہ داران ابھی سے ان کی تربیت اور ماہانہ مدنی مشورے شروع کر دے۔

(5) اب اسٹور کے لئے جگہ کا انتظام و انتخاب کریں۔

(6) اب جائزہ لیا جائے کہ اَوراقِ مُقدّسہ کے لئے Box بنانے، باردانے بنانے، اسٹور میں جمع کروانے وہاں سے سمندر لے جانے اور ٹھنڈا کروانے میں کتنے اخراجات لگیں

www.dawateislami.net

Index

گے؟ اور کیا ہم انہیں پورا کر پائیں گے؟ اب اگر متعلقہ نگران / رکنِ شوریٰ سے اجازت ملتی ہے تو شعبہ اَوراقِ مُقدَّسہ سے رابطہ کر کے مزید آگے بڑھیں۔

(7) اب اَوراقِ مُقدَّسہ اجتماع رکھا جائے (مناسب یہ ہے کہ مارکیٹ وغیرہ سے ترکیب کی جائے) جس میں اوراقِ مُقدَّسہ اجتماع کے مَخْصُوص بیان سے بیان کیا جائے (یہ بیان اور مدنی پھول شعبہ اَوراقِ مُقدَّسہ سے حاصل کریں) اَوراقِ مُقدَّسہ کیلئے ہاتھوں ہاتھ چندہ کرنا ہوگا۔ مزید مخیر اسلامی بھائیوں کے ذریعے کمی کو پورا کیا جائے (یاد رہے کہ چندہ کرنے کے جو الفاظ لکھے ہیں، اسی کے مطابق چندہ کرنا ہے اور ہر طرح کے چندے کا حساب فنانس ڈیپارٹمنٹ کو دینا ہوگا، ممکن ہو تو فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے اس کی رسید بنوالیں اور اس رسید کے ذریعے چندہ لیا جائے)۔

(8) مطلوبہ چندہ جمع ہو جانے کے بعد اب باکسز بنوا کر اَوراقِ مُقدَّسہ ذِمَّہ دار کے سپرد کریں۔

(9) اَوراقِ مُقدَّسہ ذِمَّہ دار مساجد، مدارِس (خصوصاً مدنی مراکز، جامعات المدینہ، مدارِسُ المَدِینہ، زیرِ انتظام مساجد، مدنی مراکز)، مارکیٹ وغیرہ میں انفرادی کوشش، مدنی مشوروں اور اَوراقِ مُقدَّسہ اجتماع کے ذریعے 12، 12 باکسز وارڈ ذِمَّہ دار کا تقرر کریں۔

(10) وارڈ ذِمَّہ دار ہر باکس کسی مناسب جگہ پر لگائے (ہر مسجد و مدرسہ میں باکس لگانے کی باقاعدہ شرعی راہ نُمائی لینی ہوگی) اور اس پر ایک ذیلی ذِمَّہ دار اوراقِ مُقدَّسہ کو مقرر کرے (کوئی بھی اہلِ محبّت / عاشقِ رسول دکان دار ذیلی ذِمَّہ دار ہو سکتا ہے) اور انہیں اپنے رابطے میں رکھے۔ اس کا بہترین ذریعہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں ان کی شرکت کروانا ہے، اَوراقِ مُقدَّسہ کا کام جب بھی کریں تو باوضو ہونا لازمی ہے۔

(11) اَوراقِ مُقدَّسہ (تحصیل / ڈسٹرکٹ) ذِمَّہ دار ہر ہفتے یا حسبِ حال باردانوں میں اَوراقِ

www.dawateislami.net

Index

مُقَدَّسہ جمع کر کے اسٹور تک پہنچائے اور اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ ذِمَّہ دار (ڈویژن / ڈسٹرکٹ ذِمَّہ دار) ہر ہفتے یا حسبِ حال ان باردانوں کو ٹھنڈا کروائے۔

شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے کام ایک نظر میں

(1) باکس (ڈَبَّہ، کَنَسْتَر)

پکوان سینٹرز، بیکری، جنرل سٹورز وغیرہ میں ان کے مالکان سے شعبہ کے ذِمَّہ داران انفرادی کوشش کے ذریعے باکس حاصل کرتے ہیں اور مندرجہ بالا ذرائع سے حاصل نہ ہونے کی صورت میں مارکیٹ سے خریدے جاتے ہیں۔

باکس تیار کرنے کا طریقۂ کار

باکس اسٹور میں لانے کے بعد شعبہ کا اسٹاف اس کے اوپری حصے کی کٹنگ کرتا ہے اور اس کے کنارے پریس کئے جاتے ہیں اور پھر کاسٹک کیمیکل اور صَرف کے ذریعے دھلائی کی جاتی ہے اور پھر اندرونی اور بیرونی حصے پر سبز کلر کیا جاتا ہے اور پول والی سائیڈ اور پیندے میں سوراخ کئے جاتے ہیں تاکہ برسات کے موسم میں باکس کے اندر پانی نہ رکے اور پھر اسکرین پرنٹنگ کے ذریعے مدنی مرکز کی دی ہوئی تحریر کی چھپائی کی جاتی ہے اور پول والی سائیڈ میں سلور وائر لگایا جاتا ہے اور پھر نمبرنگ بھی کی جاتی ہے۔ یہ کام جس مقام پر ہوتے ہیں اسے "شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کا کارخانہ" کہا جاتا ہے۔

باکس کی تقسیم کا طریقۂ کار

ڈسٹرکٹ سطح کے ذِمَّہ داران کو باکس دیئے جاتے ہیں جو کہ تحصیل سطح کے ذِمَّہ داران کے ذریعے ذیلی حلقوں میں موقع محل کے حِساب سے لگائے جاتے ہیں اور بعض جگہوں پر شعبہ کا اسٹاف بھی جا کر لگاتا ہے۔

www.dawateislami.net

Index

خصوصی باکس

آفسز اور شاپنگ مالز، بڑی اور جامع مساجد میں رکھنے کیلئے بڑے اور دیدہ زیب باکس بھی بنائے جاتے ہیں۔

باکس خالی کرنے کا طریقۂ کار

ہر ہفتے باکسز کو باردانوں میں خالی کرنے کی ترکیب ہے اور باکس جلد بھرنے کی اطلاع پر جلدی خالی کرنے کی بھی ترکیب ہے باکسز تحصیل ذِمّہ داران اور شعبہ کا اسٹاف خالی کر کے تحصیل یا ڈسٹرکٹ کے اسٹور میں اور پھر وہاں سے بڑے اسٹورز میں محفوظ کرتے ہیں۔

(2)باردانے (خالی بورے)

باردانے حاصل کرنے کے ذرائع

پکوان سینٹرز، بیکری، ہوٹل، دکان اور جنرل اسٹورز وغیرہ میں ان کے مالکان سے شعبہ کے ذِمّہ داران انفرادی کوشش کے ذریعے باردانے حاصل کرتے ہیں اور مندرجہ بالا ذرائع سے حاصل نہ ہونے کی صورت میں مارکیٹ سے خریدے جاتے ہیں۔

(3)باردانے خالی کرنے اور چھان بین کا طریقۂ کار

بڑے اسٹورز میں باردانے خالی کر کے چھان بین کی جاتی ہے اور اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو الگ کر کے دوبارہ باردانوں میں بھرا جاتا ہے اور دیگر اَشیا کو الگ کر کے شرعی راہ نُمائی لی جاتی ہے۔

(4)اوراقِ مقدسہ کو ٹھنڈا کرنے کا طریقۂ کار

(1)سمندر (sea)

اوراقِ مُقَدَّسہ کے باردانے میں 10 کلو پتھر ڈالے جاتے ہیں اور سمندر میں کم و بیش

www.dawateislami.net

Index

3 گھنٹے کی مَسافَت کے بعد باردانوں میں تین چیرے مار کر سمندر میں اتارا جاتا ہے اور اس کے اخراجات کم و بیش 28000 روپے فی لانچ ہے اور کم و بیش 800 باردانے سمندر بَرد ہوتے ہیں۔

(2) کنواں (Well)

اوراقِ مُقدَّسہ کے باردانوں کو موٹر سائیکل لوڈر رکشہ، شہزور پک اَپ اور مزدہ ٹرک کے ذریعے کنوؤں میں ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔

(3) ریسائیکلنگ (Recycling)

ریسائیکلنگ کو بھی اختیار کیا جاسکتا ہے جبکہ اس کیلئے پاکی و طہارت اور ادب پر مشتمل طریقہ اختیار کیا جائے اس طریقۂ کار کی اصل کا جواز فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی کُتُب سے ثابِت ہے۔ (اس طریقہ کے متعلق تفصیلی معلومات کیلئے صفحہ نمبر 50 پر سوال و جواب ملاحظہ کیجئے۔)

باکس لگانے کے مدنی پھول

- گھی والے ٹین سے باکس بنائے جائیں۔
- بیکری اور گھی والوں سے یہ ٹین بآسانی خریدے یا اس دِینی کام کیلئے لئے جاسکتے ہیں۔
- باکس پر سبز رنگ کیا جائے۔
- باکس کے پیندے (نیچے والے حصے میں) میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیے جائیں تاکہ اگر پانی داخل ہو تو بآسانی خود ہی نکل جائے۔
- ہر باکس پر نمبر اور یہ تحریر لکھی جائے (تحریر کا نمونہ درج ذیل ہے):

اوراق مُقدَّسہ اس میں ڈالئے

رابطہ نمبر.....

www.dawateislami.net

Index

شعبہ تحفظِ اَوراقِ مُقدّسہ (دعوتِ اسلامی)

M.t.uoraq@dawateislami.net

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ

- چوک اور بازار میں نمایاں جگہوں پر باکس لگائیں، اگر کسی ایسی جگہ لگائیں جو کسی کی ملکیت ہو تو اس سے بَراہِ رَاست اجازت لیں، اجازت دیں تو شکریہ ادا کریں اور نہ دیں تو ناراض نہ ہوں۔
- حتی الامکان باکس ایسی جگہ لگایا جائے جہاں بارش کا پانی نہ پہنچ سکے، نیچے گندے پانی کی نالی یا کچرے کا ڈھیر یا کچرا دان وغیرہ نہ ہو۔
- باکس کو دھاتی تار یا رسی کے ذَرِیعے لگایا جائے البتہ بجلی کے کھمبے (پول) پر لگاتے وَقت دھاتی تار سے اجتناب کیا جائے، اسی طرح کیل وغیرہ سے باکس نہ لگایا جائے۔
- مساجد و مدارسِ اہلسنّت میں جو باردانے (خالی بوریاں اور توڑے) رکھے جائیں ان پر باردانہ نمبر اور ذِمّہ دار کا فون نمبر لکھا جائے اس کے عِلاوہ کوئی تحریر نہ لکھی جائے۔
- جہاں جہاں باردانے دیں، باردانوں کے نمبر شمار کے ساتھ جگہ اور تاریخ اِجرا لکھی جائے، جس کو دیں اسے اس کی حفاظت کی تاکید کریں اور اس کا فون نمبر بھی لے لیں۔
- اگر مسجد میں لگانا ممکن نہ ہو تو مسجد کے قریب باکس لگا دیجئے۔
- تمام اَوراقِ مُقدّسہ کو جمع کرنے کیلئے ہر ڈسٹرکٹ میں حسبِ ضرورت 1، 2 یا 3 مقامات (جہاں جیسی ضَرورت) کا انتخاب کیجئے، کسی کی حویلی، صحن، اسٹور خالی دُکان، کوئی کمرہ فی سبیلِ اللہ یا حسبِ ضرورت کرائے پر بھی لیا جاسکتا ہے (کرائے پر لینے کیلئے نگرانِ شعبہ کی اِجازت ضروری ہے)۔

www.dawateislami.net

Index

❁ جو اَوْراقِ مُقَدَّسہ مذکورہ مقام میں جمع ہو جائیں ان میں سے جو باردانوں میں نہ ہوں انہیں باردانوں میں ڈال دیجئے، اس کام کے لئے مہینے میں ایک دن (یا جیسے سہولت یا ضَرورت ہو) مقرر کر لیجئے۔ اپنے ماتحت اسلامی بھائیوں کو بھی اس دن سے آگاہ فرمایئے تاکہ وہ بھی اس کارِ خیر میں حِصّہ لے سکیں، چھانٹی کرنے کی حاجت نہیں۔

❁ وقتاً فوقتاً یہاں سے اَوْراقِ مُقَدَّسہ کو محفوظ کرنے کی کوشش کیجئے۔ جہاں عاشقانِ رسول کی کسی تنظیم، انجمن یا تحریک نے اَوْراقِ مُقَدَّسہ کو محفوظ کرنے کی جائز ترکیب (سمندر بَرد کرنا، پاک کنویں میں ادب و احترام سے ڈالنا وغیرہ) بنا رکھی ہے تو اپنے ڈویژن ذِمّہ دار تَحَفُّظِ اَوْراقِ مُقَدَّسہ کی اجازت سے اَوْراقِ مُقَدَّسہ وہاں پہنچا دیجئے۔ ڈویژن ذِمّہ دار، نگرانِ مجلس اور وہ اپنے رُکنِ شوریٰ کے ذریعے دار الافتا اہل سنت سے مذکورہ طریقۂ کار کے بارے میں شرعی رَاہ نُمائی لے، اگر اِجازَت ملے تو وہاں محفوظ کئے جائیں ورنہ نہیں۔

❁ جہاں اَوْراقِ مُقَدَّسہ محفوظ کرنے کی کوئی جگہ نہ ہو یا دار الافتا اہل سنت سے اجازت نہ ملے تو ایسے کنویں تلاش کئے جائیں جو استعمال میں نہیں اور اس میں کوڑا کرکٹ بھی نہ پھینکا جائے۔ ان صاف کنوؤں کے مالِکان سے اجازت لے کر ان میں ادب و احترام سے اَوْراقِ مُقَدَّسہ محفوظ کیجئے نیز انہیں اوپر سے ڈھانپ دیجئے اور اس پر یہ لکھ دیجئے یا بینا فلیکس بینر لکھوا کر مضبوط لگا دیجئے:

"یہاں اَوْراقِ مُقَدَّسہ محفوظ کئے جاتے ہیں یہاں کوڑا کرکٹ نہ پھینکئے"

❁ ایسے کنویں نہ ہوں تو مقامی عاشقانِ رسول کو ترغیب دلائیں کہ وہ بااعتماد عاشقانِ رسول کی ایک مقامی کمیٹی بنائیں، یہ کمیٹی پلاٹ / زمین حاصل کر کے اسے اس کام کے لئے وقف کروائے اور کنویں بنائے۔

www.dawateislami.net

Index

مقدس اوراق ٹھنڈے کرنے کا طریقہ

مقدّس اَوراق کسی خالی بوری میں بھر کر اس میں وزنی پتّھر ڈال دیا جائے نیز بوری پر چند جگہ چِیرے ضَرور لگائے جائیں تا کہ اُس میں فوراً پانی بھر جائے اور وہ تہہ میں چلی جائے کہ پانی اندر نہ جانے کی صورت میں بعض اوقات میلوں تک تیرتی ہوئی کَنارے پہنچ جاتی ہے اور بعض اوقات گنوار یا کفّار بوری حاصل کرنے کے لالچ میں مقدّس اَوراق کنارے ہی پر ڈھیر کر دیتے ہیں اور پھر اتنی سخت بے ادبیاں ہوتی ہیں کہ سُن کر عُشّاق کا کلیجہ کانپ اُٹھے! مقدّس اوراق کی بوری گہرے پانی تک پہنچانے کے لئے مسلمان کشتی والے سے بھی تعاون حاصِل کیا جاسکتا ہے۔ مگر بوری میں چِیرے ہر حال میں ڈالنے ہوں گے۔

مقدس اوراق ٹھنڈا کرنے کے مدنی پھول

- اَوراقِ مُقدّسہ کو ٹھنڈا کرنے کے حوالے سے تمام کام باوُضو کریں۔
- باردانوں میں پہلے وزنی پتھر ڈالیں اور پھر اَوراقِ مُقدّسہ ڈالیں۔
- ایک باردانے کا وزن 25 سے 30 کلوگرام ہونا چاہئے جتنا زیادہ وزنی ہو گا اُتنی جلدی اَوراقِ مُقدّسہ نیچے تشریف لے جائیں گے۔
- اَوراقِ مُقدّسہ ٹھنڈا کرنے کیلئے ضرورت کے مطابق ہفتے یا مہینے میں ایک دن فکس کرلیا جائے۔
- اَوراقِ مُقدّسہ ٹھنڈے کرنے کیلئے لیجانے سے پہلے وہاں کے مچھیروں سے بھی مشورہ کر لیں اور ان کو اعتماد میں لیں ان کے مشورے سے ایسی جگہ کا تعین کریں جو گہری بھی ہو اور وہاں ماہی گیروں کے جال کے نقصان کا اندیشہ بھی نہ ہو۔
- عند الضرورت گاڑی کروائی جائے اگر اوراقِ مقدسہ کے باردانے کم ہوں تو چھوٹی گاڑی ورنہ بڑی گاڑی کا انتظام کیا جائے، اگر آپ کے ذیلی ذِمّہ داران و محافِظ اوراقِ مقدسہ

www.dawateislami.net

Index

اُس وارڈ میں اتنی تعداد میں ہیں کہ وہ سب مل کر یہ کام کرسکیں تو ٹھیک ورنہ ضرورت کے مطابق مزدور رکھ لئے جائیں۔

- جس دن اَوراقِ مُقدّسہ ٹھنڈے کرنے ہیں اُس سے ایک دن پہلے شعبہ اَوراقِ مُقدّسہ کے متعلقہ ذِمّہ داران مدنی مشورہ کرلیں اور سارے انتظامی معاملات کا جائزہ لیں۔
- باردانے میں اَوراقِ مُقدّسہ ڈالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اَوراقِ مُقدّسہ کسی پلاسٹک میں نہ ہوں اگر کسی شاپر وغیرہ میں ہوں تو اُس سے نکال کر باردانے میں ڈالے جائیں۔
- تمام ذِمّہ داریاں تقسیم کرلیں اور وقت بھی طے کرلیں کہ اَوراقِ مُقدّسہ کے باردانے میں پتھر ڈالنے کی ذمے داری، اَوراقِ مُقدّسہ کو اسٹور سے ساحل سمندر یا اَوراقِ مُقدّسہ محفوظ کرنے کے مقام پر لانے کی ذِمّہ داری، لوڈر گاڑی کا انتظام کرنے کی ذِمّہ داری، ساحل سے اَوراقِ مُقدّسہ کے باردانے لانچ تک پہنچانے کی ذِمّہ داری اور سمندر میں جو اسلامی بھائی ساتھ جائیں گے ان کا تعیّن۔
- گاڑی میں باردانے لوڈ کرنے اور اُتارنے میں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ باردانوں کو زور زور سے پھینکنا نہیں بلکہ نہایت ادب و احترام سے رکھنے اور اُتارنے ہیں۔
- کشتی میں سواری کی دعا پڑھیں اور اگر نماز کا وقت آئے تو شرعی طریقۂ کار کے مطابق عمل کیا جائے۔
- سمندر میں ساتھ جانے والا اسلامی بھائی اپنا شناختی کارڈ اور اُس کی فوٹو کاپی ضرور ساتھ رکھیں۔
- جتنے اسلامی بھائی لانچ میں ہوں اُس کے مطابق لائف جیکٹس بھی ضرور ساتھ رکھیں۔
- اَوراقِ مُقدّسہ کے باردانے گہرے سمندر میں ٹھنڈے کریں۔
- چیرے لگانے کے لئے تیز دھاری دار آلے کا استعمال کیا جائے۔

www.dawateislami.net

Index

❁ چیر المبائی میں لگایا جائے۔ چیرے لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کہیں زیادہ کٹ نہ لگ جائے جس سے اَوراقِ مُقدَّسہ بار دانے سے باہر آجائیں۔

❁ بار دانے کو پانی کے قریب کر کے چھوڑا جائے دور سے نہ پھینکا جائے۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر تسلی کرلی جائے کہ بار دانے ڈوب رہے ہیں جو بار دانہ نہ ڈوبے اُسے واپس اُٹھالیا جائے۔

مقدس اوراق دفن کرنے کا طریقہ

مُقدَّس اَوراق کو دفن بھی کر سکتے ہیں، بہارِ شریعت میں ہے: قرآن مجید پُرانا بوسیدہ ہو گیا، اس قابل نہ رہا کہ اس میں تلاوت کی جائے اور یہ اندیشہ ہے کہ اس کے اَوراق منتشر ہو کر ضائع ہوں گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ دفن کیا جائے اور دفن کرنے میں اس کیلئے لَحد (گڑھا کھود کر جانبِ قِبلہ کی دیوار کو اتنا کھودیں کہ سارے مُقدَّس اَوراق سما جائیں) بنائی جائے تا کہ اس پر مٹی نہ پڑے یا (گڑھے میں رکھ کر) اس پر تختہ لگا کر چھت بنا کر مٹی ڈالیں کہ اس پر مٹی نہ پڑے، مُصحَف شریف (قرآن پاک) پُرانا ہو جائے تو اُس کو ہرگز ہرگز جلایا نہ جائے۔

اوراق مقدسہ کے متعلق مدنی مذاکروں سے ماخوذ معلوماتی سوال جواب

سوال: بعض اوقات چپل وغیرہ پر مُقدَّس نام لکھے ہوتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ یہ شرارت کے طور پر لکھا جاتا ہو گا، اگر ان چیزوں پر مُقدَّس نام لکھا ہو تو کیا کریں؟

جواب: اگر کوئی مُقدَّس نام ہے تو یہ واقعی آزمائش ہے اس میں بندہ کیا کر سکتا ہے! جہاں مُقدَّس نام لکھا ہوتا ہے وہاں بندہ ہی مُراد ہوتا ہے جس کا نام لکھا ہوتا ہے۔ عموماً کمپنیوں کے نام لکھے ہوتے ہیں جو انگریزی یا اردو میں لکھے ہوتے ہیں، عرب ممالِک میں عربی میں لکھ دیتے ہیں اس کا حل سمجھ نہیں آتا کہ کیا کیا جائے۔

www.dawateislami.net

Index

(امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) عموماً مُقدّس نام کم ہی لکھے جاتے ہیں۔ ورنہ ایسا ہی محسوس ہوتا ہے کہ مُقدّس نام بطورِ شرارت لکھ دیئے جاتے ہیں۔ بعض اوقات کوئی ڈیزائن ہوتا ہے تو اس سے مُقدّس نام بنتا ہوا معلوم ہو رہا ہو تو الگ بات ہے۔ اگر واقعی مُقدّس نام لکھا ہو تو ادب کیا جائے گا اور اس سے بچا جائے گا بالخصوص اردو یا عربی میں ہوں تو ان سے بچنے کی تاکید کی جائے گی۔ اس کے علاوہ حروفِ تہجی (Alphabets) لکھے ہوتے ہیں تو ان کا حکم الگ ہے۔

ماچس کی ڈبیا پر کلمۂ طیبہ

(امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے فرمایا:) وہ چیزیں جن پر ایسا کچھ لکھا ہو تو انہیں خریدنا ہی چھوڑ دیں کیونکہ جب ہم خریدنا چھوڑ دیں گے تو یہ چھاپنا چھوڑ دیں گے۔ بہر حال ہر ملک کا اپنا اپنا انداز ہوتا ہے کہ وہ کس طرح چیزوں پر کچھ لکھتے ہیں۔ 1980ء کا واقعہ ہے میں نے مدینۂ پاک میں کسی راستے پر ماچس کی خالی ڈِبیا دیکھی، جس پر وہاں کا جھنڈا بنا ہوا تھا جس پر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ" لکھا ہوا تھا، مجھے کہنے کی ہمت نہیں ہو رہی کہ وہ کس طرح کچلی ہوئی تھی! خیر میں نے اسے فوراً اٹھالیا اور اسے اپنے ساتھ وطن بھی لایا اور شاید وہ کسی کو تحفہ میں دے دی۔ جہاں کا جیسا انداز ہو گا وہاں چیز اسی طرح چھپے گی۔ ہو سکتا ہے یہ بھی کسی کمپنی نے چھاپی ہو یا کسی نے شرارت کی ہو کوئی بعید نہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی اور ملک سے چھپ کر آئی ہو، کوئی حاجی لایا ہو اور اس میں اتنی عقل نہ ہو کہ اس ڈِبیا کا ادب کیا جائے اور اس نے یوں ہی پھینک دی ہو۔ یہ واقعی بے ادبی کی انتہا ہے اس سے بڑھ کر کیا بے ادبی ہو گی۔ بعض بے ادب قسم کے ممالک یا غیر مسلم کمپنیاں ہوتی ہیں جو اِسلام سے دور ہوتی ہیں وہ شرارت کرتے ہوئے مسلمانوں کو پریشان کرنے اور مشتعل کرنے کے لئے

www.dawateislami.net

Index

اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں اور کچھ نہ کچھ پینٹ یا جوتے پر لکھ لکھا کر مارکیٹ میں دے دیتے ہیں اور لوگ بھی لاعلمی میں خرید لیتے ہیں پھر بعد میں شور اُٹھتا ہے تو یہ غیر مسلم لطف اندوز ہوتے ہیں۔ چیز خریدتے وقت اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ اس طرح کا کچھ معاملہ تو نہیں ہے اگر ہو تو نہ خریدی جائے۔ آج کل غیر ملکی چیزیں خریدنے میں لوگوں کا رجحان زیادہ ہوتا ہے کسی انگریز یا باہر کی کمپنی کی چیز ہو تو فوراً لے لیتے ہیں اور اپنے ملک کی چیزیں ان کو سمجھ میں نہیں آتیں بلکہ اچھی ہی نہیں لگتیں اور کوئی چیز دیکھ لیتے ہیں تو یہ کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ چھوڑو یار یہ تو پاکستانی ہے۔[1]

جیب میں کاغذ ہو تو بیت الخلا جانا کیسا؟

سوال: اگر جیب میں کوئی لکھا ہوا کاغذ ہو تو بیتُ الخَلا جاسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: اگر چُھپا ہوا ہے تو جاسکتے ہیں اور احتیاط یہ ہے کہ علیحدہ کر دے۔[2]

بغیر وضو قرآن پاک اٹھانے کی ایک جائز صورت

سوال: اگر غلطی سے قرآنِ پاک نیچے تشریف فرما ہو جائے اور وُضو بھی نہ ہو تو کیا بغیر وضو قرآنِ پاک اٹھا کر رکھ سکتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی رُومال یا کپڑا جیب میں ہو تو اس کے ذریعے اُٹھا کر رکھ دیجئے[3] یا پھر ایک صورت یہ ہے کہ کسی نابالغ سے اُٹھوا لیا جائے کیونکہ اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔[4] (امیرِ

(1)... بڑھاپا سکون سے گزارنے کا نسخہ (قسط:73)، ص 9 تا 11

(2)... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص 428

(3)... رد المحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب یطلق الدعاء علی ما یشمل الثناء، 1/348

(4)... بہار شریعت، 1/302، حصہ 2 ماخوذاً

www.dawateislami.net

Index

اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر توہین یا بے ادبی کی صورت ہو جیسے مَعاذَ اللہ! قرآنِ کریم کسی نالی میں گِرا ہوا دیکھیں تو ایسی صورت میں فقہائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم نے اجازت دی ہے کہ بغیر وُضو بھی قرآنِ پاک اٹھا سکتا ہے۔ (1)

مقدس اوراق کے ساتھ موجود دیگر چیزوں کا حکم؟

سوال: جب مُقَدَّس اَوْرَاق کا ڈبہ خالی کیا جاتا ہے تو اس میں سے کئی چیزیں ایسی نکلتی ہیں جن کا مُقَدَّس اَوْرَاق سے کوئی تعلق نہیں ہوتا مثلاً کپڑے نکل آتے ہیں یا اس طرح کی کوئی اور چیزیں نکل آتی ہیں تو اس حوالے سے راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: پوری پوری کتابیں نکلتی ہوں گی اور بعض اوقات بالکل فریش کتابیں بھی نکل آتی ہوں گی۔ کھجور کی گٹھلیاں نکلتی ہوں گی تو انہیں پھینکا نہ جائے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کسی نے مدینے شریف کی کھجور کی گٹھلیاں ڈالی ہوں۔ اسی طرح لوگ مُقَدَّس اَوْرَاق کے ڈبوں میں مِسواکیں ڈال دیتے ہوں گے، یوں ہی چاکلیٹ اور بسکٹ کے کاغذ پر عربی یا اردو لکھی ہوتی ہے جس کی وجہ سے اسے پھینکنے کو دل نہیں کرتا یا بعض اوقات ڈبے کے گتوں پر اگرچہ کچھ خاص نہیں لکھا ہوتا لیکن وہ مدینے شریف کے ہوتے ہیں جس کے باعث انہیں مُقَدَّس اَوْرَاق کے ڈبوں میں ڈال دیا جاتا ہے، اگر ایسی چیزیں نکلیں تو سمجھ جانا چاہیے کہ ان کا تقدس ہو گا جبھی تو کسی نے انہیں مُقَدَّس اَوْرَاق کے ڈبے میں ڈالا ہے۔ یاد رہے! چاکلیٹ اور بسکٹ کی پنیاں وغیرہ جو بھی چیزیں ڈبوں میں سے نکلیں وہ سب دریا میں ٹھنڈی کر دی جائیں۔ میں نے یہ

(1)... کیا بارش کے پانی میں شفا ہے؟ (قسط:58)، ص 20

www.dawateislami.net

Index

دیکھا ہے کہ پہلے دیگر ادارے مُقَدَّس اَوْرَاق کے ڈبے لگاتے تھے تو انہیں خالی کرنے کے لئے تنخواہ دار آدمی بھی رکھتے تھے لیکن شاید کڑی نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے ڈبے اتنا بھر جاتے تھے کہ اوپر تک کاغذات کی تھپیاں لگی ہوتی تھیں اور پھر کاغذ چننے والے اس میں سے نکال کر اور بوری میں ڈال کر بیچ آتے تھے، پہلے اس طرح کے دھندے بھی ہوتے تھے اور اب بھی ہوتے ہوں گے کہ ظاہر ہے ہر باکس پر کوئی پہرے دار رکھنے سے رہے کہ کوئی نکال نہ سکے۔ بہر حال جتنا جلدی ہو سکے ڈبوں سے مُقَدَّس اَوْرَاق نکال لئے جائیں کیونکہ یہ خطرہ موجود ہے کہ کاغذ بیچنے والے جاہل اور گنوار قسم کے جو لوگ ہوتے ہیں اور ان میں غیر مسلم بھی ہوتے ہوں گے یہ نکال کر بیچ سکتے ہیں۔ (1)

کسی جگہ سے دفن شدہ قرآن کریم برآمد ہوں تو کیا کیا جائے؟

سوال: اگر کسی جگہ سے دفن شدہ قرآن کریم برآمد ہو جائیں تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر اِس طرح کے ہیں جیسے مُقَدَّس اَوْرَاق ہوتے ہیں تو انہیں وہاں سے نکال کر کسی اور جگہ جہاں لوگوں کے پاؤں نہ پڑیں دفن کر دیں یا انہیں بورے میں ڈال کر بوروں کو چیر لگا کر یا کوئی وزن دار چیز ان میں ڈال کر سمندر کے بیچ میں ڈال دیا جائے۔ پتا ہونے کے باوجود کہ یہ قرآن کریم ہیں ان کو وہیں رہنے دیا جائے، نعوذ باللہ لوگ ان پر چلیں اس کی اجازت نہیں۔ مساجد میں قرآنِ پاک بہت زیادہ جمع ہو جاتے ہوں گے تو لوگ وہ قرآنِ پاک بھی اِس طرح دفن کر آتے ہوں گے حالانکہ اگر وہ پڑھنے کے قابل ہیں اور کسی نے مسجد میں رکھے ہیں تو ان کو دفن کرنا جائز نہیں ہو گا۔

(1)... دوست کسے بنایا جائے؟ (قسط:67)، ص 14

www.dawateislami.net

Index

مساجد میں قرآن پاک رکھنے کی احتیاط

سوال: مساجد میں قرآنِ پاک رکھنے ہوں تو اس کی احتیاط ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: مسجد میں قرآنِ کریم رکھنے ہوں تو مسجد کے امام صاحب سے مشورہ کر لیا جائے کیونکہ امام صاحب پانچوں نمازوں میں مسجد ہی میں ہوتے ہیں ان کو معلوم ہوتا ہے کہ کتنے لوگ قرآنِ کریم پڑھتے ہیں؟ مشورہ کر لینا اچھا ہو گا ورنہ اگر پہلے 99 قرآنِ پاک رکھے تھے تو ایک اور کا اِضافہ ہو کر 100 پورے ہو جائیں گے۔ رمضان شریف کے عِلاوہ اتنے لوگ قرآنِ پاک پڑھتے نظر نہیں آتے۔ البتہ جو مساجد آباد ہوتی ہیں ان میں کچھ نہ کچھ تلاوت کرنے والے ہوتے ہیں مگر ان کی تعداد بھی اتنی نہیں ہوتی جتنے قرآنِ کریم رکھے ہوتے ہیں، قرآنِ کریم بہت سارے رکھے ہوتے ہیں مگر پڑھنے والے دو چار ہی ہوتے ہیں۔

احمد آباد شریف ہند کی مساجد میں دیکھا تھا کہ ڈھیروں قرآنِ کریم رکھے ہوئے ہیں حالانکہ وہ بے چارے گُجراتی بھائی "شین" کو "سین" اور "ذال" کو "جال" پڑھتے ہیں، ان کو کہاں قرآنِ کریم پڑھنا آتا ہو گا؟ لیکن اتنے سارے قرآنِ کریم مسجد میں رکھتے ہیں کہ پورے پورے باکس قرآنِ کریم سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں، بائنڈنگ کیے ہوئے 30 پارے رکھے ہوتے ہیں اور ان پر اس طرح کے جملے لکھے ہوتے ہیں "فلاں بھائی نا ایصالِ ثواب، فلاں بھائی ناطرف تی اِیصالِ ثواب" بے چارے کمیٹی والے بھی بے بس ہوتے ہیں کہ جو دینے آیا ہے اسے کس طرح منع کریں، اگر منع کیا تو ان سے لڑے گا کون؟ اِس وجہ سے لوگ رکھ دیتے ہیں۔

میں یہ سوچتا ہوں کہ کمیٹی والے اتنے سارے قرآنِ کریم کے نسخوں کو کس طرح

www.dawateislami.net

Index

سنبھالتے ہوں گے ؟ ہو سکتا ہے یہ قرآنِ کریم لوگ گھروں میں قرآن خوانی کیلئے لے جاتے ہوں پھر واپس لا کر رکھ دیتے ہوں لیکن قرآن خوانی کے لیے بھی صِرف ایک ہی سیٹ کافی ہوتا ہو گا، اِس کے باوجود میں نے کئی سیٹ رکھے ہوئے دیکھے ہیں کہ یہ مرحومین کے اِیصالِ ثواب کے لئے ہیں۔

مسجد میں زیادہ قرآن پاک جمع ہو جائیں تو ان کا کیا کیا جائے ؟

سوال: اگر مسجد میں قرآنِ پاک زیادہ تعداد میں جمع ہوں اور پڑھنے والے اتنے نہ ہوں تو ان کا کیا کیا جائے ؟

جواب: (امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر ایک ہی مسجد میں اتنے زیادہ قرآنِ کریم جمع ہو گئے کہ جن کی یہاں پر ضَرورت ہی نہیں تھی تو ان کو دوسری مسجد کے لیے دیا جا سکتا ہے۔[1] (امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا:) مساجد میں قرآنِ کریم رکھنے سے بہتر ہے مدارس میں رکھ دیئے جائیں جو مدرسین وہاں پڑھاتے ہیں ان سے پوچھ کر ان کو دے دیئے جائیں کہ آپ یہ قرآنِ کریم ان بچوں کو دے دیں جو حفظ کرتے یا ناظرہ پڑھتے ہیں یا جن کو ضَرورت ہو ان کو دے دیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح بچے ان میں تلاوت کریں گے اور دینے والے کو ثواب ملے گا ورنہ وہ مسجد میں رکھے ہی رہیں گے۔ کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو جائے کہ قرآنِ کریم مساجد میں رکھے ہی نہ جائیں ایسا نہیں ہے، پڑھنے والوں کے لئے مساجد میں قرآنِ کریم رکھنا کارِ ثواب ہے۔[2]

(1)... فتح القدیر، کتاب الوقف، 6/202

(2)... صفائی ستھرائی کی اہمیت (قسط:71)، ص15تا18

www.dawateislami.net

Index

شادی کارڈ پر اللہ و رسول کے نام لکھے ہوں تو ادب کیسے کیا جائے؟

سوال: اکثر لوگ شادی کارڈ پر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نام لکھتے ہیں، لیکن جن کے گھروں میں کارڈ جاتا ہے وہ اس کا ادب نہیں کرتے، اس بارے میں راہ نمائی فرمادیجئے؟

جواب: اب تو ہر دینی یا دُنیاوی کتاب، LETTER (یعنی خط) وغیرہ بلکہ ہر چیز میں اللہ رسول کا نام ہوتا ہے۔ ہر مسلمان جانتا ہے کہ اللہ رسول کے نام کا ادب کس طرح کرنا چاہیے۔ اگر کوئی شادی کارڈ پر اللہ رسول کا نام لکھتا ہے اور جن کے گھر وہ کارڈ جاتا ہے وہ اس کا ادب نہیں کرتے تو اس میں لکھنے والے کا کوئی قصور نہیں ہے۔ لکھنے والے کو ایسا لکھنے سے روک بھی نہیں سکتے، ورنہ لوگ تنقید کریں گے کہ اس نے اللہ رسول کا نام نہیں لکھا، حالانکہ اللہ کی رحمت سے ہی تو شادی ہو رہی ہے۔ ہمارے یہاں یہ طے ہوتا ہے کہ شادی کارڈ پر اللہ رسول کا نام لکھنا ہے، اس لئے ہر شادی کارڈ کا ادب کرنا چاہیے۔ (1)

نوٹ: ہر شادی کارڈ میں یہ جُملہ ڈالنے کی ترکیب بنائی جائے: ”اِس کارڈ میں اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نام ہے، اِس کارڈ کو بے اَدبی سے بچایئے“۔ (2)

ٹیلی فون ڈائریکٹری کے صفحات میں پان لپیٹنا کیسا؟

سوال: ٹیلی فون ڈائریکٹری کی کتابیں شیشے صاف کرنے یا پان لپیٹنے میں استعمال ہوتی ہیں، بعض اوقات ان پر ”محمد“ یا ”علی“ یا ایسے دیگر الفاظ تحریر ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

(1)... کیا درخت میں خون ہوتا ہے؟ (قسط:232)، ص21

(2)... مدنی مذاکرہ، 28 صفر المظفر 1436ھ بمطابق 20 دسمبر 2014ء

www.dawateislami.net

Index

جواب: اگر کسی کاغذ پر قرآنی آیت، حدیثِ مبارکہ، دِینی مسئلہ یا کوئی دِینی بات تحریر ہو تو اُس کا ادب کرنا ضروری ہے۔ ایسے کاغذ میں پان نہیں لپیٹنا چاہیے اور نہ ہی اسے پھینکنا چاہیے، بلکہ ایسے کاغذ کو ردّی میں بھی نہیں بیچنا چاہیے۔ البتّہ اس کے عِلاوہ کوئی اور تحریر جو دِینی نہ ہو اس کا اس طرح ادب کرنا لازمی نہیں ہے۔ ٹیلی فون ڈائریکٹری مذہبی کتاب نہیں ہوتی اس میں جہاں "محمد" یا "علی" لکھا ہوتا ہے اس سے مُراد یقیناً ہمارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور اسلام کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین، حضرتِ سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ کی ذات نہیں ہوتی، بلکہ کوئی دوسرا آدمی مراد ہوتا ہے۔ اگرچہ ان حُروف کا بھی اِحترام کرنا چاہئے، لیکن دونوں کے ادب میں فرق ہے۔ البتّہ ان اَوراق میں بھی پان لپیٹنے سے بچنا چاہئے، کیونکہ لوگ اسے پھینک دیں گے یا کچرا کنڈی میں ڈال دیں گے، لہٰذا بچنا بہتر ہے۔ (1)

مقدس اوراق کو بے ادبی سے کیسے بچایا جائے؟

سوال: مقدس اوراق کو بے ادبی سے کیسے بچایا جائے؟

جواب: (1) گھر میں خوبصورت سا باکس (Box) رکھ لیں، جب اوراقِ مقدسہ جمع ہو جائیں تو دعوتِ اسلامی کی شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ تک یا جو اوراقِ مقدسہ ٹھنڈا کرتے یا محفوظ کرتے ہیں، ان تک پہنچا دیں۔ (2)

(2) رسالہ اور مقدّس تحریریں ڈالنے کے لئے اسلامی بہنیں بُرقعے میں آگے کی جانب جیب رکھا کریں۔ اس میں زِپ (Zip) بھی لگائیں تاکہ مقدّس اوراق وغیرہ نہ گریں۔ ذمّہ

(1)... مسجد سے چپل چوری ہو جائے تو کیا کریں؟ (قسط:254)، ص 3

(2)... مدنی مذاکرہ، 28 رمضان المبارک 1440ھ بمطابق 3 جون 2019ء

www.dawateislami.net

Index

دار اسلامی بہنیں خود رکھیں اور دیگر اسلامی بہنوں کو ترغیب دلائیں۔ (1)

(3) اگر کوئی تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ کے باکس (Box) میں کسی تحریر والے گتّے، ڈبّے، مدینہ شریف کی کھجور یا زیتون کی گٹھلی، اسی طرح سنہری جالیوں کی نسبت سے سنہرے رنگ کا ورق یا سبز رنگ کی کوئی چیز بلکہ تنکے بھی ڈال دے تو اِنہیں بھی اَوراقِ مُقَدَّسہ کے ساتھ ٹھنڈا کیا جائے۔ ہو سکتا ہے یہ تنکے مدینہ شریف یا بغداد شریف کی چٹائی کے ہوں۔ شعبہ اپنے اَراکین اور اَجیروں کی اس معاملے میں تربیت کرے۔ (2)

(4) اَوراقِ مُقَدَّسہ ڈالنے کیلئے گھر میں باکس یا بڑا شاپر رکھ لیا جائے تو بہت خوب۔ (3)

(5) نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری فرماتے ہیں: امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ جس جگہ تشریف فرما ہوتے ہیں وہاں اَوراقِ مُقَدَّسہ کیلئے باکس (Box)، شاپر یا تھیلی کی ترکیب ہے۔ (4)

(6) تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ کے باکس (Box) کو رضاکارانہ طور پر خالی کروانا مشکل ہے، اس کے لئے اجیر رکھنا ہوں گے اور ایسے اجیروں کی مضبوط نگرانی بھی ضروری ہے۔ (5)

(7) کچھ انجمنیں جوش میں تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ کے باکس (Box) تو لگاتی ہیں مگر پھر خالی نہیں کرتیں اور جب یہ باکس بھر جاتے ہیں تو اَوراقِ مُقَدَّسہ نیچے تشریف لاتے رہتے ہیں نیز کچھ خوفِ خدا سے عاری لوگ ان باکسز کو خالی کر کے ردّی میں بیچ دیتے

(1)...مدنی مذاکرہ، 9 ربیع الاوّل 1439ھ بمطابق 27 نومبر 2017ء

(2)...مدنی مذاکرہ، 6 ذیقعدہ 1436ھ بمطابق 22 اگست 2015ء

(3)...مدنی مذاکرہ، 6 ذیقعدہ 1436ھ بمطابق 22 اگست 2015ء بتصرف قلیل

(4)...مدنی مذاکرہ، 6 ذیقعدہ 1436ھ بمطابق 22 اگست 2015ء

(5)...مدنی مذاکرہ، 6 ذیقعدہ 1436ھ بمطابق 22 اگست 2015ء

www.dawateislami.net

Index

ہیں، جس سے باکس لگانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔[1]

(8) شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ، اِفتا مکتب سے یہ راہ نُمائی لے کہ اگر سنی علما کی کتب، مقدس اوراق کے تھیلے وغیرہ میں آئیں تو ان کا کیا کیا جائے؟[2]

(9) مقدس اوراق میں اگر کوئی پتھر یا ایسی کوئی چیز ہو تو اسے ٹھنڈا کر دیا جائے، ہو سکتا ہے یہ پتھر متبرک ہو اور بے ادبی سے بچانے کیلئے مقدس اوراق میں ڈال دیا ہو۔[3]

(10) سب زبانوں کے حروفِ تہجی (Alphabets) کا ادب ہے۔[4]

(11) سینے پر جیب رکھا کریں تاکہ کوئی بھی کاغذ وغیرہ رکھنے میں آسانی ہو، پینٹ کی جیب بلکہ کُرتے کے دائیں یا بائیں والی جیب میں بھی تحریریں یا رسالہ وغیرہ نہ رکھا کریں۔[5]

شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے شرعی مدنی پھول

(1) شعبہ تَحَفُّظ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے قِیام کا مقصد قرآنِ پاک، اَحادِیث مبارکہ، اللہ پاک و رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ناموں، مُقَدَّس اسما اور دِینی مضامین پر مشتمل تحریروں وغیرہ کو بے ادبی سے بچانا ہے قرآنِ پاک کی تعظیم واجب ہے، اسی طرح مُقَدَّس ناموں کی تعظیم بھی واجب ہے، لہٰذا انہیں بے ادبی سے بچاتے ہوئے ادب کے مقام پر رکھنا ضروری ہے۔

(2) جس کاغذ پر آیات، دِینی مضامین اور مُقَدَّس اسما نہ ہوں اس کو اُٹھا لینا بہتر ہے کیونکہ

(1)...مدنی مذاکرہ، 6 ذیقعدہ 1436ھ بمطابق 22 اگست 2015ء

(2)...مدنی مذاکرہ، 29 محرم الحرام 1435ھ بمطابق 22 نومبر 2014ء

(3)...مدنی مذاکرہ، 29 محرم الحرام 1435ھ بمطابق 22 نومبر 2014ء

(4)...مدنی مذاکرہ، 17 رمضان المبارک 1436ھ بمطابق 4 جولائی 2015ء

(5)...مدنی مذاکرہ، 2 ربیع الاول 1439ھ بمطابق 20 نومبر 2017ء

www.dawateislami.net

Index

حروف کا بھی احترام ہے اگرچہ نہ اٹھانے پر کوئی مُواخذہ نہیں۔

(3) بعض مُقدّس کاغذات کی دوسری طرف جانداروں (انسانوں و جانوروں وغیرہ) کی تصاویر ہوتی ہیں جیسے اخبارات و رسائل وغیرہ میں اکثر ایسا ہوتا ہے۔ مُقدّس تحریر کے تحفُّظ کیلئے ایسے کاغذات کو بھی اٹھانا ضروری ہے کیونکہ اس مُقدّس تحریر کو اٹھانے میں تعظیم تحریر (آیات یا مُقدّس اسما) کی مَقْصُود ہے نہ کہ تصویر کی۔ لہٰذا اگر کسی کاغذ کے ایک طرف مُقدّس عبارت اور دوسری طرف تصویر ہو تو اس کاغذ کو بار دانے میں ڈال سکتے ہیں اور اس کو ٹھنڈا کرنے کا وہی طریقہ ہے جو دیگر مُقدّس تحریرات کا ہے۔

(4) کسی کاغذ پر جب تک آیات یا مُقدّس حُرُوف و کلمات و اسما معظمہ یا مسائل فقہ وغیرہ باقی ہوں، اسے جلانا یا ردّی میں بیچنا ہرگز جائز نہیں۔ ہاں اگر آیات و مُقدّس کلمات کو الگ کر دیا جائے تو بقیہ کاغذات کو جلانا یا ردی میں بیچنا جائز ہو گا۔

(5) کئی لوگ مختلف جگہوں سے اَوْرَاقِ مُقدّسہ جمع کر کے فیکٹریوں میں بیچ دیتے ہیں۔ یاد رہے ایسی فیکٹری جہاں اَوْرَاقِ مُقدّسہ کو بے ادبی سے اٹھایا اور رکھا جاتا ہو یا حُرُوف مٹانے والے پانی یا کیمیکل کو سیوریج کی نالیوں میں بہا دیا جاتا ہو، ایسی فیکٹریوں کو مُقدّس اَوْرَاق سپلائی کرنا جائز نہیں۔

(6) مُقدّس اَوْرَاق کو نہر، دریا، یا کنویں میں ٹھنڈا بھی کر سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ پاک کپڑے میں لپیٹ کر اس احتیاط سے دفن کیا جائے کہ ان پر مٹی یا کسی چلنے والے کا پاؤں نہ پڑے دفن کرنے میں لحد بنائیں یا پھر گڑھا کھود کر اس میں ڈالیں اور اوپر سے تختہ لگا کر اس پر مٹی ڈالیں۔

(7) مُقدّس اَوْرَاق کو نہر، دریا، یا سمندر میں ٹھنڈا کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیا جائے کہ قانوناً ایسا کرنے کی اجازت ہے یا نہیں؟ اگر قانوناً پابندی ہو تو ان میں مُقدّس اَوْرَاق

www.dawateislami.net

Index

ٹھنڈے نہ کئے جائیں۔ قانونی اجازت ہونے کی صورت میں مُقدَّس اَوْرَاق ٹھنڈے کرنے کیلئے کم گہرے سمندر میں نہ ڈالے جائیں کہ عموماً بہہ کر کنارے پر آجاتے ہیں بلکہ کسی تھیلی یا خالی بوری میں بھر کر اس میں وزنی پتھر ڈال دیا جائے۔ نہر و دریا میں انہی احتیاطوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ادب کے ساتھ ڈالا جائے اور بے ادبی کیساتھ پھینکنے سے بچا جائے۔ نیز تھیلی یا بوری پر چند جگہ چیرے ضرور لگائے جائیں تاکہ اس میں فوراً پانی بھر جائے اور وہ تہہ میں چلی جائے کہ پانی اندر نہ جانے کی صورت میں بعض اَوقات مِیلوں تک تیرتی ہوئی کنارے پر پہنچ جاتی ہے اور بعض اَوقات گنوار یا کفار خالی بوری حاصل کرنے کے لالچ میں مُقدَّس اَوْرَاق کنارے ہی پر ڈھیر کر دیتے ہیں اور پھر اِتنی سخت بے ادبیاں ہوتی ہیں کہ سن کر عُشّاق کا کلیجہ کانپ اُٹھے مُقدَّس اَوْرَاق کی بوری گہرے پانی تک پہنچانے کیلئے مسلمان کشتی والے سے بھی تعاون حاصل کیا جاسکتا ہے مگر بوری میں چیرے ہر حال میں ڈالنے ہوں گے۔

(8) مُقدَّس اَوْرَاق کی حفاظت کا ایک ذریعہ ویران کنویں بھی ہیں، اگر کسی کے ذاتی ہوں تو ان کی اجازت سے ان کنوؤں میں بھی مُقدَّس اَوْرَاق ڈالنا جائز ہے۔ اگر ذاتی نہیں بلکہ سرکاری زمین پر ہیں تو ان میں بھی اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ اب اس کی آبادی کی کوئی صورت نہیں تو ڈال سکتے ہیں ورنہ ان میں بھی نہ ڈالے جائیں۔ آباد کنویں کہ جہاں سے لوگ پانی بھرتے ہیں وہ ذاتی ہوں یا سرکاری، ان میں مُقدَّس اَوْرَاق ڈالنا جائز نہیں کہ ان کے ذرّات پانی میں آئیں گے اور یہ پانی نہانے، دھونے، جانوروں کو پلانے کیلئے استعمال ہوگا جو کہ سخت بے ادبی ہے۔ نیز اس طرح کا پانی بعض وجوہات کی بنا پر مُضِرِ صحت بھی ہو سکتا ہے۔

(9) غیر آباد کنواں پانی والا ہو یا خشک اس میں مُقدَّس اَوْرَاق ڈالنا جائز ہے لیکن اگر وہ کسی

www.dawateislami.net

Index

کا ذاتی کنواں ہو تو اس سے اجازت لینا شرعاً ضروری ہے، نیز اگر پانی بہت گندا و بدبو دار یا ناپاک ہو تو اسے پاک و صاف کیے بغیر مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالنا جائز نہیں۔

(10) بعض غیر آباد کنویں شہروں یا آبادیوں کے درمیان ہوتے ہیں، یہاں لوگ گھروں کا کچرا، گوبر، گندگیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ ایسے کنوؤں میں مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالنا سخت بے ادبی و ناجائز ہے۔ اگر ڈالنا مقصود ہو تو پہلے ان کو اچھی طرح پاک و صاف کیا جائے اور لوگوں کو کچرا ڈالنے سے روکنے کیلئے حفاظت کا انتظام کیا جائے، اس کے بعد یہاں مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

(11) قبرستان، مسلمان مُردوں کی تدفین کیلئے وقف ہوتے ہیں، لہٰذا قبرستان میں اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ دفن کرنا یا اس مقصد کیلئے کنواں بنانا جائز نہیں کیونکہ یہ وقف کو اس کی حالت سے بدلنا ہے جو کہ ناجائز ہے۔

(12) اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے باکسز کا صاف ہونا ضروری ہے۔ اگر ان میں پہلے سے کوئی گندگی موجود ہو تو پہلے اسے صاف کریں، پھر اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے کام میں استعمال کریں۔

(13) مُقَدَّس اَوْرَاق بار دانے میں بھر کر موٹر سائیکل پر پیٹھ پیچھے رکھ کر لے جانا جائز ہے، البتہ اگر کہیں لوگ اس کو بے ادبی تصور کرتے ہوں تو وہاں اس سے بچنا ضروری ہے۔

(14) شہر بھر کے مُقَدَّس اَوْرَاق جس جگہ جمع کئے جاتے ہیں اس جگہ کو اسٹور کہتے ہیں، اسٹور میں بھی قرآنِ پاک و دیگر مُقَدَّس اَوْرَاق کو ادب و ترتیب سے رکھا جائے کیونکہ بکھرا ہوا چھوڑ دینے کی صورت میں بے ادبی کا قوی اندیشہ رہے گا اور لوگ بھی اعتراض کریں گے۔

(15) مُقَدَّس اَوْرَاق کے بار دانے پھلانگ کر دوسری طرف جانا خلافِ ادب ہے اِس سے

www.dawateislami.net

Index

اجتناب کریں، بہتر یہ ہے کہ باردانے اس طرح رکھیں کہ بیچ سے گزرا جاسکتا ہو۔

(16) اسٹور میں مُقَدَّس اَوْرَاق کو زیادہ اونچائی تک ایک دوسرے کے اوپر رکھا جاتا ہے، اس کیلئے اگر ضرورتاً باردانوں کے ساتھ سیڑھی لگا کر اس پر چڑھنا پڑے تو ایسا کر سکتے ہیں۔ (البتہ یہاں بھی تنفیر عوام والے پہلو کو مدنظر رکھنا ضروری ہے)۔

(17) اسٹور والی جگہ کھلی نہ ہو بلکہ بند ہو تاکہ جانوروں سے حفاظت رہے، کھلی ہونے کی صورت میں یہ جگہیں کتے، بلیوں کی عام جگہ بن جاتی ہیں جس سے کئی طرح کی بے ادبیوں کا اندیشہ رہتا ہے۔

(18) یونہی لوڈ، اَن لوڈ کرنے، رکھنے اور اٹھانے میں بھی ادب کے تمام تقاضوں کا خیال رکھا جائے۔ لوڈ اور اَن لوڈ کرنے والے عام طور پر شرعی معاملات و آداب سے ناواقف ہوتے ہیں، لہٰذا کام پر لگانے سے پہلے ان کی تربیت کی جائے۔ اگر ان کو بتادیا جائے کہ ان بوروں میں مُقَدَّس اَوْرَاق اور قرآنِ پاک موجود ہیں تو وہ احتیاط کریں گے کیونکہ قرآنِ پاک کی عزّت و عظمت اور احترام ہر عام و خاص مسلمان کے دل میں موجود ہے۔

(19) مُقَدَّس اَوْرَاق کے باردانوں کا وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے لوڈ کرتے وقت ٹرک کے اندر پھینکا نہ جائے بلکہ احتیاط سے رکھا جائے، البتہ اگر اس کے عِلاوہ کوئی صورت نہ ہو تو پھر حرج نہیں۔ ان کے اوپر چڑھنے یا پاؤں آنے سے بچنا ضروری ہے، اگر مُقَدَّس اَوْرَاق پر پاؤں نہ آئے تو انہیں لوڈ کرتے وقت جوتا پہن سکتے ہیں۔

(20) شہر شہر سے جمع کیے جانے والے مُقَدَّس اَوْرَاق کو مساجد یا مدارِس میں دفن کرنا یا وہاں ان کے لئے اسٹور بنانا ہرگز جائز نہیں کہ یہ تغییرِ وقف کی صورت ہے۔

www.dawateislami.net

Index

(21) اوراق مقدسہ کے باکس میں عموماً قرآنِ پاک کے پارے یا آیات و مُقدّس کلمات پر مشتمل کاغذ ہوتے ہیں، لہٰذا انہیں خالی کرتے وقت یا بار دانوں میں بھرتے وقت باوضو ہونا ضروری ہے کہ قرآنِ پاک یا ایسی چیز یا کاغذ جس پر آیتِ قرآنی لکھی ہو اور آیت کے علاوہ اس پر کچھ اور نہ لکھا ہو، بغیر وضو اس کے کسی حصے کو ہاتھ نہیں لگا سکتے، نہ آگے کی طرف سے اور نہ ہی پیچھے کی طرف سے اور اگر ایسی چیز یا کاغذ ہو جس پر آیتِ قرآنی بھی لکھی ہو اور کچھ اور بھی لکھا ہو، اس کے آیت والے حصے پر آگے یا پیچھے کسی طرف سے ہاتھ لگانے کیلئے وضو ہونا فرض ہے، بقیہ حصے کو ہاتھ لگانے کیلئے وضو فرض نہیں۔ نیز ان صورتوں میں بے وُضو شخص یہ بھی کر سکتا ہے کہ ہاتھ میں کوئی ایسا کپڑا لے جو اس کے بدن کے کسی حصے کے تابع نہ ہو البتہ اگر قرآن پاک وغیرہ کسی کپڑے یا گٹھڑی میں بندھے ہوئے ہوں، تو اس کپڑے اور گٹھڑی کو بے وُضو ہاتھ لگا سکتے ہیں۔

(22) مُقدّس اَوْراق میں سے اگر ایسی قیمتی چیز نکلی جس کو عام طور پر پھینکا نہیں جاتا جیسے سونے یا چاندی کا زیور یا نقدی میں سے بڑا نوٹ مثلاً ہزار یا پانچ ہزار کا نوٹ، اس کا حکم مثلِ لقطہ ہے یعنی اس کے اصل مالک کو تلاش کیا جائے، جہاں سے مُقدّس اَوْراق آئے ہیں وہاں اعلانات کئے جائیں۔ اگر یہ سب کرنے کے باوجود بھی کوئی نہیں آتا، تو وہ اَشیا کسی فقیرِ شرعی کو دے دیں، مسجد و مدرسہ الغرض کسی بھی نیک کام میں صرف کر سکتے ہیں۔

(23) مُقدّس اَوْراق کے باکس سے اگر روٹی نِکل آئے تو اسے کوئی بھی لے سکتا ہے اور اس سے نفع اٹھا سکتا ہے کیونکہ روٹی کا اس باکس میں ہونا اس بات کی علامت ہے کہ مالک نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

www.dawateislami.net

Index

(24) بعض اَوقات مُقَدَّس اَوْرَاق میں سے نئے یا پڑھنے کے قابل قرآنِ پاک، دینی کُتُب ورسائل بھی نکلتے ہیں۔ ایسی کُتُب ورسائل میں غالب گمان یہی ہوتا ہے کہ مالک نے اپنی مرضی سے ہی یہ کتابیں مُقَدَّس اَوْرَاق میں رکھی ہیں اور اس میں دوسرا احتمال بھی ہے کہ مالک کی اجازت کے بغیر کسی نے مُقَدَّس اَوْرَاق میں رکھ دیئے ہوں۔ ان دونوں صورتوں میں معلوم نہیں کہ مالک نے دوسروں کو یہ چیز لے لینے کی صاف لفظوں میں اجازت دی ہے یا نہیں، لہٰذا انہیں اٹھانے والا شخص ان کا مالک نہیں بنے گا۔ احتیاط یہی ہے کہ اولاً مالک کا ملنا ممکن ہو تو اس سے ہی رابطہ کیا جائے، اگر ممکن نہ ہو تو ایسے قرآن پاک کسی مسجد میں ضرورت ہو تو وہاں رکھ سکتے ہیں یا کسی فقیر شرعی کو دے دیئے جائیں۔ مُقَدَّس اَوْرَاق کی انتظامیہ کو چاہیے کہ قابلِ استعمال قرآنِ پاک، پارے اور عُلَمائے اہل سنت کی دینی کُتُب کو ٹھنڈا کرنے کی بجائے مستحق افراد یا پاکستان کے ایسے علاقوں کی مساجد و مدارسِ اہل سنت تک پہنچائے جہاں ان کی ضرورت ہے یہ کام اگرچہ مشکل ہے لیکن ایسا کرنے والوں کیلئے صدقہ جاریہ کا سبب ہے۔

(25) بیکریوں اور ہوٹل سے جو باکس وصول کیے جاتے ہیں ان میں کچھ نہ کچھ مقدار گھی کی ہوتی ہے، یہ گھی بیکریوں اور ہوٹل والے پھینک دیتے ہیں، لہٰذا کوئی بھی اسے استعمال کر سکتا ہے کہ دلالۃً اجازت ہوتی ہے۔

(26) اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے باکس وغیرہ دلوانے کیلئے دکانداروں اور مختلف شخصیات کو ترغیب دلائی جاسکتی ہے، یہ امرِ خیر کیلئے ترغیب دلانا ہے اور امرِ خیر کیلئے ترغیب دلانے اور چندہ کرنے کی اصل سنّت سے ثابت ہے تاہم یہ یاد رہے جو چندہ خاص اس مقصد کیلئے لیا جائے یہ خاص مد کا چندہ ہے، دینے والے نے جس خاص مقصد کیلئے دیا اسی

www.dawateislami.net

میں استعمال کرنا ضروری ہے، یہاں تک کہ اگر دینے والے نے محض ڈبے خریدنے کیلئے رقم دی تو اب اس رقم کو ان ڈبوں کے رنگ کرانے یا ان کے لگوانے کی اجرت میں بھی استعمال نہیں کر سکتے۔

(27) مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالنے کیلئے دکانداروں یا مختلف لوگوں سے جو ٹین ڈبے لئے جاتے ہیں ان کو اسی مقصد کیلئے استعمال کرنا ضروری ہے۔ چونکہ ان ڈبوں کو مُقَدَّس اَوْرَاق میں استعمال کرنے کیلئے اَوّلاً ان کے ڈھکن کاٹے جاتے ہیں لہٰذا ٹین لیتے وقت مالِک کو یہ بتا دیں کہ ان کے ڈھکن کاٹنے کے بعد بیچ دیں گے اور ان کی رقم بھی اسی کام کے لئے استعمال ہو گی۔ یونہی اگر ٹین خراب ہو کر ناقابلِ استعمال ہو جائیں تو اصل مالک معلوم ہونے کی صورت میں ان کی اجازت سے اور اگر مالک معلوم نہ ہوں تو ان کو فروخت کر کے ان کی رقم کو اسی مقصد میں استعمال کیا جائے۔

(28) مُقَدَّس اَوْرَاق کے باکس پینٹ کرنے کیلئے اگر کسی سے پیٹرول چندہ کے طور پر لیا تو اس پیٹرول کو کسی اور کام میں استعمال نہیں کر سکتے، اگرچہ وہ کام دینی ہی کیوں نہ ہو۔ بچ جانے کی صورت میں دینے والے کو واپس کریں یا وہ جس کام کیلئے اجازت دے اس میں استعمال کریں۔

(29) باکس کو لگانے کیلئے اَوّلاً ان کو پینٹ کر کے تیار کیا جاتا ہے، اگر پینٹ ہاتھوں یا پاؤں وغیرہ پر لگ جائے تو اس کا چھڑانا ضروری ہے، ورنہ وضو و غسل نہیں ہو گا۔ البتہ اگر رنگ اچھی طرح دھو کر چھڑا لیا اور نماز بھی پڑھ لی، نماز کے بعد پتہ چلا کہ معمولی سا رنگ کسی جگہ لگا رہ گیا تھا جو پہلے نظر نہیں آیا تھا تو پہلے پڑھی ہوئی نماز ہو گئی لیکن اب دیکھ لینے کے بعد اسے چھڑانا اور وہاں پانی بہانا ضروری ہو گا۔

www.dawateislami.net

Index

(30) باکس لگانے کے تعلق سے احتیاطیں

باکس لگانے سے پہلے درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

- گندگی و نجاست والے مقامات پر ہرگز باکس نہ لگائیں کہ یہ بے ادبی ہے۔
- حکومت کی وہ جگہیں جہاں قانوناً منع ہو، وہاں پر بھی نہ لگائیں۔
- روڈ پر ایسی جگہ جہاں گزرنے والوں کو اس کی وجہ سے رکاوٹ کا سامنا ہو سکتا ہو تو ایسی جگہ پر بھی ہرگز نہ لگائیں۔
- مساجد و مدارِس اور وقف کی جگہوں میں خصوصاً، جبکہ ان باکس کو در و دیوار پر گاڑنا ہو تو اس کی ہرگز اجازت نہیں۔
- کسی کی ذاتی دیوار پر لگانے سے پہلے اس سے اجازت لے لیں کیونکہ کسی کی مِلک میں بغیر اجازت تصرف کرنا جائز نہیں اگر وہ اجازت نہ دے تو برا بھی مت منائیے۔

(31) باکس لگانے کے بعد ان باتوں کا خیال رکھیں

اگر اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے باکس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائیں، تو درست کروانے میں ایسی غفلت نہ برتی جائے کہ کوئی باکس ضائع ہو جائے۔ خصوصاً جس علاقے میں کفار رہتے ہوں یا کفار کے اکثریتی ممالک میں جہاں ان کی طرف سے مُقَدَّس اَوْرَاق کے ساتھ بے ادبانہ معاملات کا خطرہ ہو، وہاں مُقَدَّس اَوْرَاق کے مدنی باکس کا خیال رکھنے اور بھر جانے کی صورت میں جلد از جلد خالی کرتے رہنے کی زیادہ ضرورت ہے۔

(32) بیکریوں سے اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے باکس وصول کرتے وقت اسلامی بھائیوں کے کپڑوں پر گھی لگ جاتا اور کپڑے بدبودار ہو جاتے ہیں، ایسے اسلامی بھائیوں کیلئے ضروری ہے کہ شاپر میں کپڑوں کا ایک صاف جوڑا اپنے ساتھ رکھیں جسے پہن کر مسجد جا سکیں اور

www.dawateislami.net

Index

مسجد کی پہلی صف میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کر سکیں۔ یاد رہے کہ جس کے بدن یا کپڑوں سے ناگوار بو آ رہی ہو، اسے وہ بُو دور کیے بغیر مسجد میں جانا جائز نہیں ہے کیونکہ مسجد کو بدبو اور ہر گھن والی چیز سے بچانا واجب ہے۔

(33) اگر کسی جگہ کسی اور تنظیم کے مُقدّس اَوْرَاق باکسز لگے ہوئے ہوں اور وہ بھر جانے کے باوجود خالی نہ کرتے ہوں، تو شعبہ تحفظِ اَوْرَاقِ مُقدّسہ ان کو خالی کر سکتی ہے لیکن اگر اس تنظیم والے مانع ہوتے ہوں اور اس سے مسائل کھڑے ہوتے ہوں تو ان باکسز کو خالی نہ کریں کیونکہ شعبہ کا ان باکسز کو خالی کرنا ایک مستحب کام ہے اور مستحب کام کرنے کے لئے مسلمانوں کو آپس میں جھگڑے اور نَفْرت کی فضا قائم کرنے کی شرعاً اِجازت نہیں۔ البتہ اس تنظیم کے افراد پر انفرادی کوشش کر کے ان کو باکسز خالی کرنے پر راضی کریں یا ان سے باکسز خالی کرنے کی اجازت حاصل کر لیں۔

(34) اگر شعبہ کسی جگہ مُقدّس اَوْرَاق کے باکس لگانا چاہتی ہو لیکن وہاں پہلے ہی سے کسی تنظیم کے باکس لگے ہوئے ہوں تو ان باکسز کو اُتارنے کی اجازت نہیں، اگرچہ وہ باکسز ٹوٹ گئے ہوں۔ شعبہ ان کو اپنے استعمال میں بھی نہیں لا سکتا اور نہ ہی چندے سے ان کی مرمّت کی جا سکتی ہے، بہتر یہ ہے کہ اس تنظیم سے اس معاملے میں رابطہ کر لیا جائے۔ البتہ اگر کوئی چاہے تو اپنی ذاتی رقم سے ان کی مرمّت کرا سکتا ہے۔

(35) اَوْرَاقِ مُقدّسہ کے تحفُّظ کے لئے چندہ کرتے وقت اللہ پاک کی رِضا، ثوابِ آخرت کے حصول، قرآنِ پاک، اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ناموں، مُقدّس اسما و دینی مضامین کی تعظیم اور امورِ دینیہ کے کئے چندہ کرنے کی سنّت پر عمل وغیرہ کی نیتیں کرنی چاہئیں۔

www.dawateislami.net

Index

اوراق مقدسہ کے باکس کی تحریر

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو کوئی زمین سے ایسا کاغذ اٹھائے جس میں اللہ پاک کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ پاک اس (اُٹھانے والے) کا نام روحوں کے سب سے اعلیٰ مقام میں بلند فرمائے گا۔ (1)

اوراق مقدسہ اس میں ڈالئے

رابطہ نمبر.....

شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ (دعوتِ اسلامی)

M.t.uoraq@dawateislami.net

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ

تحفظ اوراق مقدسہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ جات

(شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کی طرف سے دارالافتاء اہل سنت سے کئے گئے متفرق سوالات اور ان کے جوابات یہاں مِنّ و عَن پیش کئے جارہے ہیں۔)

سوال: شریعتِ مطہرہ میں مصحف شریف اور دیگر مُقدّس اَوراق کی حفاظت کی کیا حیثیت ہے؟ نیز اس مقصد کیلئے جن اَوراق کو سمندر بَرد کر دیا جاتا ہے وہ کچھ عَرصے بعد ساحِل پر آجاتے ہیں اور ان کی شدید بے حرمتی ہوتی ہے تو اس صورت میں سمندر بَرد کرنے کے متعلق حکم شرع کیا ہو گا؟

جواب: مصحف شریف (قرآن پاک) اور دیگر مُقدّس اَوراق کے تقدس کا خیال رکھنا اور بے حرمتی سے بچانا بحیثیت مسلمان ہر ایک کا مذہبی فریضہ ہے۔ قرآنِ مجید تو وہ کتاب

(1)... معجم صغیر، ص 302، حدیث: 403

www.dawateislami.net

Index

ہے جس کی عظمت و طہارت خود خالق کائنات یوں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌۙ(۷۷) فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍۙ(۷۸) لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَؕ(۷۹) (پ27، واقعۃ: 77 تا 79)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک یہ عزّت والا قرآن ہے محفوظ نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔

اس آیت کے تحت مفسرین و فقہا فرماتے ہیں: اس میں قرآنِ مجید کو بے وُضو و بے غسل چھونے سے منع کیا گیا ہے اس ممانعت سے ہی پاک کلام کی عظمت کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ یونہی مبارک کلمات پر مشتمل دیگر مُقَدَّس اَوراق کی تعظیم بھی ضرور مطلوبِ شرع ہے، انہی احکام و ترغیباتِ شرع کو مدنظر رکھتے ہوئے عُلَمائے کرام نے ناقابلِ انتفاع مُقَدَّس اَوراق کی حفاظت اور انہیں بے حرمتی سے بچانے کیلئے مختلف طریقے ارشاد فرمائے ہیں: **پہلا اور سب سے بہتر طریقہ** اِنہیں پاک کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دینا ہے وہ بھی یوں کہ یا تو اِن کے لئے لحد (یعنی بغلی قبر) بنائی جائے یا صندوق نما قبر کھودیں تو چھت بنا کر مٹی ڈالی جائے، جیسے میت کے لئے قبر بنائی جاتی ہے تاکہ ان پر ڈائریکٹ مٹی نہ پہنچے ورنہ اس میں تحقیر کا پہلو ہے۔

دوسرا طریقہ جلانا ہے لیکن اس میں یہ تفصیل ہے کہ قرآنِ عظیم کو جلانے کی تو ہرگز اجازت نہیں البتہ دیگر مُقَدَّس اَوراق کو اس صورت میں جلایا جاسکتا ہے جبکہ ان میں سے آیات، احادیث، اللہ پاک، فرشتوں اور رسولوں کے اسمائے گرامی الگ کر لئے جائیں اور یہ یقیناً بہت مُشکِل کام ہے اور آج کے مشینی پرنٹنگ کے زمانے میں بغیر کیمیکل کے مٹانا اور بھی زیادہ مشکل ہے۔ قرآنِ مجید کو جلانا ناجائز ہے، چنانچہ مصحف جب بوسیدہ ہو جائے اور اسے پڑھا نہ جاسکتا ہو تو اس کو آگ میں نہیں جلایا جائے گا۔ (1)

(1)... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 9/696

www.dawateislami.net

Index

دیگر مُقَدَّس اَوراق کے جلانے کے متعلق رد المحتار میں ہے: وہ کتابیں جو استعمال کے قابل نہ رہی ہوں اُن میں سے اللہ پاک، فرشتوں اور رسولوں کے نام مٹا کر بقیہ کو جلا دیا جائے یا وہ کتابیں جس حالت میں ہوں اسی طرح انہیں جاری پانی میں بہا دیا جائے یا دفن کر دیا جائے اور دفن کرنا زیادہ اچھا ہے۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ قرآنِ مجید اور اَوراقِ مُقَدَّسہ کو گہرے دریا یا بیچ سمندر میں کوئی وزنی پتھر باندھ کر اس طرح ٹھنڈا کیا جائے کہ وہ اَوراق پانی کی تہہ میں چلے جائیں پھر باہر ایسی جگہ نہ آسکیں جہاں ان کی بے ادبی ہو۔ رد المحتار میں ہے: مُقَدَّس کتابیں جو بوسیدہ ہو جائیں انہیں جاری پانی میں بہا دیا جائے۔ (1)

البتہ اگر ان طریقوں کے اپنانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے مثلاً دفنانے کے لئے زمین میسر نہ آئے یا جلانے کے لئے قرآنی اَوراق اور دیگر مُقَدَّس اسما کو الگ کرنے میں انتہائی مشکل کا سامنا کرنا پڑے اور دریا یا سمندر میں بہانے سے دوبارہ کنارے پر آجانے کا خطرہ ہو تو ان کے عِلاوہ کوئی اور موافق شرع طریقہ بھی اپنایا جاسکتا ہے۔

شہید قرآنِ پاک اور دیگر مقدس اوراق کو جلا دیا جائے یا کیا کیا جائے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ شہید قرآن پاک اور دیگر مُقَدَّس اَوراق کو جلانا، جائز ہے یا نہیں؟ اگر جلانا، جائز نہیں، تو ان کو محفوظ کرنے کا بہتر طریقہ کون سا ہے؟

جواب: قرآن پاک اور کُتُب کے وہ حصے جن پر کوئی آیت لکھی ہو، قابلِ استعمال نہ رہے ہوں، ان کو جلانا شرعاً جائز نہیں، اسی طرح کاغذات اور کُتُب کے وہ حصے جن پر

(1)... رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 9/696

www.dawateislami.net

Index

احادیث، اللہ پاک، رُسُل یا ملائکہ کے اسماہوں اور قابلِ استعمال نہ رہے ہوں ان اَوْرَاق کو بھی جلانے کی اجازت نہیں ہے بلکہ ایسے مصاحف اور اَوْرَاق کے لیے بہتر یہ ہے کہ ان کو کسی پاک کپڑے وغیرہ میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیا جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ان پر بلا حائل مٹی نہ پڑے، اس طرح کہ ان اَوْرَاق سے جدا چھت کی طرح کوئی سِل وغیرہ رکھ کر اس پر مٹی ڈال دی جائے اور اگر کوئی ایسی جگہ موجود نہ ہو یا کسی بھی وجہ سے دفن نہ کر سکتے ہوں، تو کثیر پاک پانی میں کوئی وزنی پتھر وغیرہ باندھ کر اس طرح ٹھنڈا کر دیا جائے کہ یہ اَوْرَاق پانی کی تہہ میں چلے جائیں، وہیں پر گل جائیں، لیکن پانی کی سطح پر ظاہر ہو کر کناروں پر نہ آئیں جہاں ان کی بے ادبی ہو۔

اس کے عِلاوہ جو بھی متبرک و مُقدّس کاغذات، ریپر زیا لکھائی والے کاغذات و اخبار وغیرہ ہوں، جن سے آیات قرآنیہ، احادیثِ مبارکہ، اللہ پاک کے اسما، رُسُل و ملائکہ کے اسما کو محو کر دیا (مٹا دیا) گیا ہو، ان کو جلا دینا جائز ہے۔

مقدس اوراق کو کیمیکل سے مٹانا اور ریسائیکل کرنا کیسا؟

سوال: اگر مقدس اوراق کو کسی کیمیکل سے مٹا کر، ریسائیکل کرتے ہوئے دوبارہ مُقدّس کتابوں میں بطور جلد اور صفحات کے استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب: سوال میں مذکور طریقۂ کار (ریسائیکلنگ) کو بھی اختیار کیا جا سکتا ہے جبکہ اس کیلئے پاکی و طہارت اور ادب پر مشتمل طریقہ اختیار کیا جائے اس طریقۂ کار کی اصل کا جواز فقہائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی کُتُب سے ثابت ہے۔ چنانچہ قرآنی کلمات کو پانی سے مٹانے کے متعلق محیط برہانی و عیون المسائل میں ہے: اگر کسی کے پاس بوسیدہ

www.dawateislami.net

Index

قرآن ہو جس سے قِراءَت نہ کی جا سکے تو اگر اسے پانی کے ساتھ دھونا ممکن ہو تو دھو ڈالے ورنہ پاک کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دے۔ (1)

بوقت ضرورت اللہ پاک اور سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اسمائے گرامی مٹانے میں بھی کوئی حرج نہیں، ردالمحتار میں ہے: اگر کسی کاغذ پر اللہ پاک یا سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نام ہو تو ان کا مٹانا جائز ہے۔ (2)

فی زمانہ ریسائیکلنگ، کلمات کو اَوراق سے مٹا کر ان اَوراق کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کے جدید طریقے کا ہی نام ہے مگر اس تیزی کے دور میں ریسائیکلنگ کا مروج طریقۂ کار مُقدّس اَوراق کے اعتبار سے بے ادبی پر مشتمل ہے اگر اس رائج طریقۂ کار میں تبدیلی کر کے مُقدّس اوراق کے لئے ادب والا طریقہ اختیار کیا جائے اور باقاعدہ عُلَمائے کرام کی نگرانی میں ذیل میں دی گئی ہدایات کے مطابق جائز و شرعی طریقۂ کار پر عمل کیا جائے تو یہ امت مسلمہ پر ایک بہت بڑا احسان ہو گا، موجودہ مشکلات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اہلِ ثروت و صاحبِ اقتدار افراد اَوراقِ مُقدّسہ کی تعظیم کی خاطر ایسے بڑے بڑے پلانٹ تیار کریں جہاں شرعی اصولوں کے مطابق ادب کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اوراقِ مُقدّس کی ریسائیکلنگ کی جائے تاکہ امتِ مسلمہ کی بہت بڑی مشکل آسان ہو جائے اور خود اپنے لئے سامانِ بخشش ہو جائے۔

مقدس اوراق کی ریسائیکلنگ سے متعلق چند ضروری ہدایات

❁ اَوراقِ مُقدّسہ اُٹھانے والے انہیں لوڈ، اَن لوڈ کرنے والے، کلماتِ مُقدّسہ مٹانے

(1)... عیون المسائل فی فروع الحنفیہ، باب الاستحسان، ص219

(2)... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 9/637

www.dawateislami.net

Index

والے سب مسلمان ہوں اور باوضو ہوں۔

❁ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ اُٹھانے، لوڈ، اَن لوڈ کرنے میں انہیں ادب کے ساتھ اُٹھایا، رکھا جائے ہر گز عام چیزوں کی طرح مُقَدَّس اَوْراق کے کاٹن یا بنڈل پھینکے نہ جائیں۔

❁ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کیلئے صاف ستھری گاڑیوں اور ٹرالیوں کا انتظام کیا جائے جس میں اس بات کا خاص اہتمام ہو کہ کوئی بھی ورق کسی طرح بھی گاڑیوں یا کام کرنے والوں کے پاؤں تلے نہ آئے۔

❁ اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو کسی کٹر (Cutter) کے ذریعہ ٹکڑے ٹکڑے نہ کیا جائے بلکہ باطہارت لوگوں کے ہاتھوں سے پاک کیمیکل کے ذریعے الفاظ کو مکمل طور پر مٹا دیا جائے۔

❁ اَوْراق سے مُقَدَّس کلام مٹانے کیلئے پاک کیمیکل جو بدبو والا نہ ہو وہی استعمال کیا جائے۔

❁ صفائی کے لئے بھی پاک پانی ہی استعمال کیا جائے۔

❁ استعمال شدہ پانی کو ہر گز بے ادبی کے مقام (نالیوں وغیرہ) میں ہر گز نہ بہایا جائے بلکہ دریا میں بہا دیا جائے، یا پاک زمین میں جذب کروا دیا جائے یا بھاپ بنا کر ہوا میں اُڑا دیا جائے۔

❁ بہت عمدہ ہو گا کہ صفائی کے بعد ان اَوْراق کے گودے سے فقط قرآن کریم اور مُقَدَّس کُتُب کیلئے ہی گتے یا صفحات بنائے جائیں یا کم از کم کسی جائز کام میں ہی استعمال کئے جائیں۔

❁ یاد رہے کہ اگر ریسائیکلنگ کے دوران مذکورہ بالا ہدایات کی پاسداری نہ ہو بلکہ ان اَوْراق کی بے حرمتی ہوتی ہو یا کوئی حَرام و نجس چیز استعمال کی جائے تو سخت ممنوع و ناجائز ہو گا، یونہی استعمال شدہ پانی کو بے ادبی کی جگہ ڈالنا بھی درست نہیں۔

❁ اگر تمام تر احتیاطوں کو نہ بجالایا جا سکے تو اس طریقے سے بچ کر دوسرے طریقے ہی اختیار کریں اور اگر اس پر عمل درآمد ہو سکے تو غالباً آج کے زمانے میں یہ سب سے آسان

www.dawateislami.net

Index

طریقہ ہو گا اور اللہ کرے کہ مسلمان اجتماعی طور پر یہ طریقہ اختیار کریں اور کیا ہی سعادت کی بات ہو گی اہلِ اقتدار کے لئے، اگر وہ اپنے اختیارات کو اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا اور عظمتِ قرآن کے لئے استعمال کریں اور حکومتی سطح پر قرآن اور مُقَدَّس اَوراق کے تحفُّظ کے لئے یہ اقدامات اٹھائیں اور اپنی آخرت کی نجات کا سامان بنائیں۔

کیا مدنی مراکز اور مدارس میں مقدس اوراق کے کنویں بنا سکتے ہیں؟

سوال: دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ اور مدارِسُ المدینہ وغیرہ میں وسعت ہو تو مُقَدَّس اَوْرَاق محفوظ کرنے کے لیے کنویں بنا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے مراکز فیضانِ مدینہ اور مدارِسُ المدینہ عموماً وقف کی جگہ پر بنے ہوتے ہیں اور وقف میں خلافِ مصرف تصرف کرنا جائز نہیں اور اسے اس کی پہلی حالت پر باقی رکھنا واجب ہوتا ہے، لہٰذا وہاں مُقَدَّس اَوْرَاق ڈالنے کیلئے کنواں نہیں بنا سکتے۔

مدنی مراکز یا مساجد میں مقدس اوراق رکھنے کا حکم

سوال: مختلف علاقوں سے مُقَدَّس اَوْرَاق اکٹھے کر کے دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ یا مساجد میں عارضی طور پر رکھ سکتے ہیں یا نہیں تاکہ جب اتنے جمع ہو جائیں کہ ایک ٹرک وغیرہ بھر سکے تو انہیں محفوظ کرنے کے لیے بھیجا جا سکے؟

جواب: عام طور پر لوگ کم مقدار میں مُقَدَّس اَوْرَاق مسجد میں لا کر رکھ دیتے ہیں، لیکن مختلف علاقوں سے اتنی زیادہ مقدار کہ ٹرک بھر جائے اسے مسجد میں رکھنے کا عُرف نہیں ہے، لہٰذا عُرف سے ہٹ کر زیادہ مقدار مسجد میں نہیں رکھ سکتے۔

www.dawateislami.net

Index

مقدس اوراق کے ساتھ دیگر چیزوں کا حکم

سوال: اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ محفوظ کرنے کیلئے جو باکسز نصب کئے جاتے ہیں ان میں بعض اوقات پیسے، ٹوپی، مصلے اور کُتُب و رسائل وغیرہ نکلتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: مُقَدَّس اَوْرَاق کے باکسز میں جو پیسے ہوتے ہیں وہ عموماً وہ ہوتے ہیں جو کسی راہ گیر کے گر جاتے ہیں تو بعض لوگ اٹھا کر ایسے باکسز میں ڈال دیتے ہیں اور یہ عموماً ہوتے بھی چند سکے ہیں، یہ لُقطہ ہیں کسی نیک مَصرف میں استعمال کر دیئے جائیں۔

خشک دریا میں مقدس اوراق دفن کرنے کا حکم؟

سوال: جب دریا خشک ہو جاتے ہیں اور ان میں پانی نہیں ہوتا وہاں زمین کھود کر مُقَدَّس اَوْرَاق کو دفن کیا جاسکتا ہے؟

جواب: خشک دریاؤں میں جگہ کھودنا اگر انتظامیہ کی طرف سے جرم و منع نہ ہو تو وہاں جگہ کھود کر دفن کر سکتے ہیں۔

مقدس اوراق کا چندہ اجیروں کو دینا کیسا؟

سوال: اگر کسی شخص نے اس لئے رقم دی کہ اس سے مُقَدَّس اَوْرَاق کے باکسز بنوا کر لگوائیں کیا اس رقم کو اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کے اجیروں کو بطورِ اجارہ دے سکتے ہیں؟

جواب: جو چندہ مُقَدَّس اَوْرَاق کے باکسز بنانے کے لئے ملا ہے اس سے مُقَدَّس اَوْراق کے متعلقہ کاموں پر مامور اجیروں کو اجرت نہیں دے سکتے کہ یہ چندہ کا غیر مَصْرَف میں استعمال ہے جو جائز نہیں، فتاویٰ امجدیہ میں ہے: یہ چندے جس خاص غرض کے لئے کیے گئے ہیں اس کے غیر میں صَرْف نہیں کئے جاسکتے۔ (1)

(1)... فتاوی امجدیہ، 3/39

www.dawateislami.net

Index

اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو مشین کی مدد سے ریزہ ریزہ کرنا

سوال: کیا اَوْرَاقِ مُقَدَّسہ کو مشین کی مدد سے ریزہ ریزہ کر کے پانی میں بہایا جاسکتا ہے؟

جواب: اَوْرَاق کو مشین میں ریزہ ریزہ کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اس میں جو عموماً طریقۂ کار اپنایا جاتا ہے اس میں ادب کا لحاظ نہیں ہوتا۔ (1)

مُحْدِث / جُنُبی بے وضو شخص کا مصحف، / اردو فارسی مترجم کو چھونا کیسا؟

سوال: وہ مصحف جس میں اردو یا فارسی ترجمہ بین السطور یا اس میں آیات قرآنیہ کے علاوہ دیگر مضامین بھی حاشیہ وغیرہ میں شامل ہوں تو اسے بغیر وضو یا جنبی کا چھونا جائز ہے؟

جواب: مُحْدِث کو مصحف چھونا مطلقاً حرام ہے خواہ اُس میں صرف نظم قرآن عظیم مکتوب ہو یا اُس کے ساتھ ترجمہ و تفسیر و رسم خط وغیرہا بھی کہ ان کے لکھنے سے نامِ مصحف زائل نہ ہو گا آخر اُسے قرآن مجید ہی کہا جائے گا ترجمہ یا تفسیر یا اور کوئی نام نہ رکھا جائے گا یہ زوائد قرآن عظیم کے توابع ہیں اور مصحف شریف سے جُدا نہیں ولہٰذا حاشیہ مصحف کی بیاض سادہ کو چھونا بھی ناجائز ہوا بلکہ پٹھوں کو بھی بلکہ چولی پر سے بھی بلکہ ترجمہ کا چھونا خود ہی ممنوع ہے اگرچہ قرآن مجید سے جُدا لکھا ہو۔ یوں ہی مصحف کے کناروں اور اس بیاض کو بھی چھونا منع ہے جس پر کتابت نہیں ہے۔ فارسی میں قرآن لکھا ہو تو بھی چھونا جائز نہیں مگر ایسے غلاف کے ساتھ جو مصحف سے الگ ہو۔ کتب تفسیر میں جہاں قرآن لکھا ہوا ہے اس جگہ کو چھونا جائز نہیں اور وہ دوسری جگہ کو چھو سکتا ہے۔ یہی حکم کتب فقہ کا ہے جب ان میں قرآن سے کچھ لکھا ہوا ہو۔ (2)

---

(1)... 18 محرم الحرام 1438ھ/20 اکتوبر 2016ء

(2)... فتاویٰ رضویہ، جزو ب، 1/ 1073 تا 1076، مفہوماً

www.dawateislami.net

Index

قرآنِ پاک کو بے وضو چھونا گناہ ہے جبکہ اِسلامی کتابوں کو باوضو چھونا افضل و مستحب ہے اور بے وضو چھونا خلافِ اولیٰ ہے۔ اگر بے وضو ہونے کی حالت میں قرآنِ پاک چھونا ہو تو اِس کے لئے اپنے پاس کوئی کپڑا یا رُومال وغیرہ رکھ لیجئے اور جب ضرورت ہو تو اُس کے ذریعے اٹھا لیجئے اور رکھ لیجئے، اِس میں یہ احتیاط کرنی ہو گی کہ ہاتھ یا انگلی کا کوئی بھی حصّہ قرآنِ پاک سے ٹچ (Touch) نہ ہو۔ دستانے (Gloves) پہن کر اُٹھانا جائز نہیں ہو گا کیونکہ دستانے بدن کے تابع ہوتے ہیں۔ (1)

دیواروں پر آیاتِ قرآنیہ لکھوانا کیسا؟

سوال: کیا دیواروں پر آیاتِ قرآنیہ لکھوانا جائز ہے؟

جواب: دیواروں پر کتابت (لکھنے لکھوانے) سے عُلَمانے منع فرمایا ہے اس سے احتراز (بچنا) ہی اسلم (بہتر) ہے۔ اگر چُھوٹ کر نہ بھی گریں تو بارش میں پانی ان پر گزر کر زمین پر آئے گا اور پامال ہو گا غرضِ مفسدہ (بے ادبی) کا احتمال ہے اور مصلحت کچھ بھی نہیں لہٰذا اجتناب ہی چاہئے۔ (2)

مقدس تحریر والے کاغذات ردّی میں بیچنا کیسا؟

سوال: مقدس تحریروں والی کتابیں کاپیاں، کاغذات، اردو اخبارات کو ردّی میں بیچنا کیسا؟

جواب: جبکہ ان میں آیت یا حدیث یا اسمائے معظمہ یا مسائل فقہ ہوں تو جائز نہیں ورنہ حرج نہیں ان اَوْرَاق کو دیکھ کر اشیائے مذکورہ میں ان سے علیحدہ کر لیں پھر بیچ سکتے ہیں۔ کسی چیز کو کسی ایسے کاغذ میں لپیٹنا کہ جس میں علمِ فقہ کے مسائل لکھے ہوں جائز

(1)... کیا بارش کے پانی میں شفا ہے؟ (قسط:58)، ص 19

(2)... فتاویٰ رضویہ، 23/384 بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

Index

نہیں اور کلام میں بہتر یہ ہے کہ ایسا نہ کیا جائے البتہ علم طب کی کتابوں میں ایسا کرنا جائز ہے، اگر اس میں اللہ پاک کا مُقدّس نام یا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم گرامی تحریر ہو تو اسے مٹا دینا جائز ہے تاکہ اس میں کوئی چیز لپیٹی جاسکے اور اللہ پاک سب کچھ بخوبی جانتا ہے۔ (1)

پالیسی برائے آمدن واخراجات برائے شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ

آمدن کے ذرائع (Income Sources)

دکانوں پر رکھے گئے مدنی عطیات باکس

شعبہ کے تحت جتنے باکس دوکانوں پر رکھے جائیں اس کا نظام شعبہ عطیات باکس کے تحت ہو گا۔ اور آمدن شعبہ کی کارکردگی میں شمار ہو گی۔

شخصیات اور عوام سے لیا گیا چندہ

حتی الامکان کوشش کی جائے کہ شخصیات اور عوام سے جمع کیا جانے والا چندہ مذکورہ الفاظ کے ساتھ کیا جائے۔

"اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے (Donation) کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کام میں خرچ کیا جاسکتا ہے"۔

مخصوص مدات کا چندہ

مخصوص مد مثلاً کسی مسجد کی تعمیرات و پلاٹ کی خریداری، مینار و گنبد وغیرہ کے لئے جمع ہونے والا چندہ اسی مد کے لئے خاص ہو گا۔

(1)... فتاویٰ رضویہ، 23/400

www.dawateislami.net

Index

مخصوص دنوں میں لگائی گئی جھولی کے عطیات

دعوت اسلامی کے ایونٹس وغیرہ جیسے ٹیلی تھون اور مدنی عطیات سیزن میں مسجد کے باہر لگائی جانے والی جھولی کی آمدن بھی شعبہ کی کارکردگی میں شمار کی جائیگی۔

گھریلو صدقہ باکس

اپنے گھر میں اور اپنے دوست احباب کے گھر میں بھی صدقہ باکس رکھوانے کی کوشش کیجئے۔ اور بعد میں اس کو کھلوانے کے حوالے سے فالواپ بھی کیجئے۔ گھریلو صدقہ باکس کھولنے کے نظام کے حوالے سے شعبہ عطیات باکس موجود ہے۔

اشیائے خورد و نوش

اگر کسی نے اشیائے خورد و نوش مثلاً کھانے پینے کی اشیاء، راشن، تعمیراتی میٹیریل، پنکھے، کولر، اے سی، دریاں، جائے نماز، رحل، کتابیں وغیرہ ڈونیٹ کیا تو اس کی بھی رسید بنا کر ڈونر کو دیجئے اور رسید میں اس کی اندازاً مالیت بھی لکھئے۔

عشر یا عشر میں ملنے والی رقم

اس مد میں جمع ہونے والی گندم یا رقم بھی شعبہ کی کارکردگی میں شمار کی جائے گی۔ عشر بیچنا مجلس عشر کی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی اسلامی بھائی کو عشر بیچنے کی اجازت نہیں۔ عشر کی گندم بیچنے سے پہلے اس کا شرعی حیلہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے تحت "شعبہ شرعی و تنظیمی راہ نمائی" سے کروانا ضروری ہے۔

جمعہ جھولی

مسجد کے باہر لگائی جانے والی جھولی کی آمدن بھی شعبہ کی کارکردگی میں شمار کی جائے گی۔ البتہ مسجد کے اندر کی جھولی کی آمدن اسی مسجد کی آمدن میں شمار کی جائیگی۔

www.dawateislami.net

Index

ڈونیشن سیل (مدنی عطیات بستہ)

شہر کی بڑی مساجد جو دعوت اسلامی کے تحت ہیں مجلس مدنی عطیات بستہ کی مشاورت سے مجلس کے دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق متعلقہ مسجد کے باہر عطیات بستہ یقینی بنایا جائے۔ اور مدنی عطیات بستہ پر آنے والے مدنی عطیات کی باقاعدہ رسید بنائی جائے اور روزنامچہ پر اس کا اندراج کیا جائے۔

آمدنی کا نظام (System and Policies Regarding Donation)

کیش اور چیک کی صورت میں ملنے والے ہر قسم کے عطیات مجلس مالیات کو ہی جمع کروائے جائیں، کسی کو از خود خرچ کرنے کی اجازت نہیں، ای رسید یا مینول رسید کے بغیر ہر گز کسی قسم کے عطیات وصول کرنے کی اجازت نہیں۔

ای رسید (E-Raseed)

چونکہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن کی طرف جارہی اور دعوت اسلامی کی ای رسید بھی اسی سلسلے کی کاوش ہے۔ پالیسی یہی ہے کہ ہر ذمہ دار ای رسید (E-RASEED) کو اپنے موبائل پر انسٹال کرے اس کا طے شدہ طریقہ کار کے مطابق آئی ڈی (ID) اور پاس ورڈ (PASSWORD) حاصل کرے اور اسی کے ذریعے عطیات وصول کرے اور فوری طور پر ڈونر کو اسی آئی ڈی سے رسید واٹس اپ بھی کر دیجئے۔ اور یہ رقم فنانس ڈیپارٹمنٹ یا فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بتائے گئے بنک میں ہی جمع کروا کر فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ڈی ایم کی رسید حاصل کیجئے۔

شعبہ کی ضروریات اور اس کے لئے آمدن کرنا

کسی بھی چیز کی ضرورت کیلئے اپنی مجلس کے ذریعے دارالافتا اہلسنت سے الفاظ لینے

www.dawateislami.net

Index

کے بعد ہی آمدن جمع کیجئے۔ کسی کو بھی از خود رقم خرچ کرنے کی ہر گز اجازت نہیں۔ بلکہ آمدن پہلے متعلقہ فنانس ڈیمارٹمنٹ کو جمع کروائیں اور اس کے بعد مجلس کے طریقہ کار کے مطابق ہی خرچ کریں۔

اخراجات کا نظام (Expenses System and Policies)

(دس ہزار سے زائد رقم بذریعہ چیک دی جائے گی)

ماہانہ اور سالانہ بجٹ بنانا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ سے بجٹ لینے کی پالیسی

- صوبائی سطح پر اپنے شعبہ کا ماہانہ بجٹ سال میں ایک مرتبہ بنا کر اس پر اپنے ذمہ دار کے دستخط کروا کر فنانس ڈیپارٹمنٹ میں جمع کروائیں۔ صوبائی سطح پر بجٹ دیئے گئے فارمیٹ پر بنائیں تا کہ پتا چل سکے کہ ہر ماہ کس مد میں کتنا خرچ ہے۔
- ماہانہ گوشوارہ جمع کروا کر بجٹ لینے کے لئے ریکوسٹ فارم فل کر کے اس پر اپنے بڑے ذمہ دار کے دستخط کروا کر فنانس ڈیپارٹمنٹ سے بجٹ لیا جائے۔

اخراجات بلز اور واؤچرز

ان دونوں دستاویزات کی فنانس کی دنیا میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ انٹرنل اور ایکسٹرنل آڈٹ کے حوالے سے ان کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات شرعی معاملات میں ان دستاویزات کے بغیر معاملات حل ہی نہیں ہوتے۔ جس چیز کا عرف میں بل مل جاتا ہے وہ بل لازمی لیا جائے اس کے بغیر فنانس ڈیپارٹمنٹ رقم کی ادائیگی نہیں کریگا جس کا عرف میں بل نہیں ملتا اس کی تفصیلات (فون نمبر، دکاندار کا نام، اور دکان کا ایڈریس) سادہ کاغذ پر لکھ کر ہو سکے تو دکاندار کے دستخط بھی ضرور لیں۔

www.dawateislami.net

Index

روٹین کے علاوہ اخراجات کا طریقہ کار، خریداری و کوٹیشن کی پالیسی

سب سے پہلے منظوری طریقہ کار کے مطابق ہو گی، بجٹ اور اپروول کے بعد جب کوئی بھی شے خریدنے کا وقت آئے تو اس کے لئے کم از کم تین تحریری کوٹیشن لینا اور اس کو ریکارڈ میں رکھنا بہت ضروری ہے اس کے بغیر خریداری کی اجازت نہ ہو گی۔

سفری اخراجات

جو جس سطح کا ذمہ دار ہے وہ اپنے شعبہ نگران اسلامی بھائی سے اپنے ہر ماہ کے سفری اخراجات پر دستخط کروا کر ہی اخراجات لے سکتے ہیں۔ اس کے بغیر ادائیگی نہیں کی جائیگی اور یہ اخراجات ہر ماہ کے شروع میں ادا کیے جاتے ہیں۔ کوشش کریں کہ سفری اخراجات جس ماہ کے ہوں اس سے اگلے ماہ کے ابتدائی 5 دن کے اندر وصول فرمالیں۔ تاخیر کی صورت میں آزمائش کا سامنا ہو سکتا ہے۔ سفری اخراجات کی مزید تفصیلات کے لئے "جنرل پالیسی برائے ذمہ داران" جو پاکستان مشاورت آفس سے جاری ہوئی ہے اس کا مطالعہ فرمائیں اور اس پر عمل کریں

اثاثہ جات رجسٹر اور پرانی اشیا کی فروخت

شعبہ مدنی بستہ صوبائی سطح پر اپنے زیر استعمال اشیا کا ریکارڈ ہر تین ماہ بعد اپڈیٹ فرمائیں اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھی دیجئے۔

ایسی اشیا جو اب قابل استعمال نہ رہیں، ان سے متعلق دارالافتاء اہلسنت سے ملنے والی راہ نمائی کے مطابق ان کو فروخت کر دیا جائے اور رسید بنا کر فنانس ڈیپارٹمنٹ میں جمع کروادی جائے۔ فروخت کرنے سے پہلے اس کی معلومات یا ریٹ کم از کم تین مقامات سے لے کر فروخت کی جائے۔

www.dawateislami.net

Index

خریداری کے مدنی پھول

- خریداری سے پہلے منظوری مجلس فارم کو لازمی فل کر کے متعلقہ نگران و ذمہ دار ان اپروول لے لی جائے۔
- کسی بھی چیز کی خریداری سے پہلے 3 مقام سے اس کی تحریری کوٹیشن لی جائے۔
- منظور شدہ کوٹیشن کو بعد میں بل کے ساتھ ٹیلی کیا جائے۔اور واؤچر کیساتھ لف کیا جائے۔خریداری کے حوالے سے ہر گز جلد بازی سے کام نہ لیں۔ہمیشہ اطمینان سے خریداری کریں۔
- یہ ضروری ہے کہ کوٹیشن میں مکمل تفصیل ہو مثلاً پنکھا اس کا سائز 56 انچ، ماڈل 2015، کمپنی کا نام:.....، پنکھا کا پر میں ہو گا یا سلور کا ہے۔تمام تحریر ہو۔
- زیادہ تعداد میں کوئی چیز خریدنی ہو تو جہاں یہ اشیا بنائی جاتی ہیں وہاں مین ایجنسی سے رابطہ کیا جائے مثلاً گجرات میں پنکھے، موٹریں پمپ وغیرہ گجرانوالہ میں سینٹری کا سامان وغیرہ۔
- ایسی تمام اشیا جن کے وارنٹی کارڈ ہوتے ہیں ان کو ایک فائل میں لگا کر اس کی مکمل تفصیل بل کی کاپی کے ساتھ لف کر دیں۔وارنٹی والی اشیا پر نمبر لکھوا دیں۔
- زیادہ رقم ادا کرنے کی صورت میں کراس چیک بنام پارٹی ادا کریں۔
- اشیا کے بلز پارٹی کے اصل پیڈ پر لیں۔بل مکمل وضاحت کے ساتھ ہو کہ کونسی چیز کتنی مقدار میں خرید کی گئی۔
- اشیا نقد ہی خرید کی جائیں مدنی مرکز کے نام پر کوئی بھی چیز خریدنے کی ہر گز اجازت نہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے خریداری کے مدنی پھولوں کا مطالعہ فرمائیں

www.dawateislami.net

Index

سم کی خریداری

اوراق مقدسہ کے باکسز پر جو ڈائی لگائی جاتی ہے اس پر ایک ذمہ دار کا نمبر دیا جاتا ہے، وہ نمبر چونکہ ذمہ دار کے پاس بطور امانت ہوتا ہے، اس لئے جہاں سم کی حاجت ہوگی وہاں سم لے کر دینے کی ذمہ داری ذمہ دارانِ شعبہ کے اسلامی بھائی کی ہوگی فنانس ڈیپارٹمنٹ کے اسلامی بھائیوں کو اس مد میں مدنی عطیات خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

اوراق مقدسہ کے باکس

(1) دعوت اسلامی کے جمع شدہ مدنی عطیات سے باکس خریدنے، رنگ کروانے، ان کی مزدوری دینے، باردانہ خریدنے، باکس لگانے کے کلپ/ تار، ڈائی یا پینٹر کی اجرت دینے کی اجازت نہیں ہے۔ اوراق مقدسہ کی مخصوص مد میں جمع شدہ عطیات سے اخراجات کئے جاسکتے ہیں۔

(2) مخیر حضرات سے فی سبیل اللہ اوراق مقدسہ کے باکس اور ان کی خریداری کیلئے رقم جمع کر کے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو جمع کروانے کے بعد باکس خریدے جائیں گے۔

(3) اوراق مقدسہ کیلئے اگر کوئی شخصیت باکس بطور عطیہ دے تو اس کو رسید بنا کر دی جائے اور مجلس مالیات کو اس کا ریکارڈ دیا جائے۔

(4) اوراق مقدسہ کیلئے باکس خریدنے اور رنگ وغیرہ کروانے کیلئے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے اوراق مقدسہ کی مخصوص مد کی رقم لینے کیلئے رکن مجلس اوراق مقدسہ کی تحریری اجازت ضروری ہے۔

اوراق مقدسہ منتقل کرنے کا نظام

(1) جن شہروں میں دعوت اسلامی کی ملکیت میں رکشے ہیں اور ان کے ذریعے شہر سے

www.dawateislami.net

Index

مقدس اوراق جمع کئے جاتے ہیں۔ یہ رکشے استعمال ہونے کی صورت میں ان کے پیٹرول اور مرمت کے اخراجات مجلس مالیات مدنی عطیات سے ادا کرے گی۔

(2) جو اسلامی بھائی ذاتی موٹر سائیکل کے ذریعے شہر سے مقدس اوراق جمع کریں گے وہ اپنے سفر کے کلو میٹر درج کریں گے اور ان کو موٹر سائیکل کی ایوریج کے اعتبار سے فی کلو میٹر کی ادائیگی کی جائے گی۔

(3) ٹرک یا بڑے ڈالے کے ذریعے ایک شہر سے دوسرے شہر میں اوراق مقدسہ منتقل کرنے کے اخراجات اوراق مقدسہ کیلئے مخصوص جمع شدہ عطیات سے ادا کئے جائیں گے دعوت اسلامی کے جمع شدہ کلی اختیار کے مدنی عطیات سے ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

(4) اوراق مقدسہ کی منتقلی کیلئے لوڈر رکشہ بنوانے یا سوزکی وغیرہ خریدنے کیلئے صوبائی نگران + صوبائی مالیات سے درخواست منظور کروا کے مجلس تحفظ اوراق مقدسہ کے نگران مجلس پاکستان اور مجلس مالیات کے نگران مجلس پاکستان کے پاس کرنے پر خریداری کرنی ہوگی۔

(5) اوراق مقدسہ کی منتقلی کیلئے لوڈر رکشہ بنوانے یا سوزوکی وغیرہ خریدنے کیلئے مخیر حضرات سے اس کیلئے عطیات کیئے جائیں۔

مدات مخصوصہ میں لئے گئے عطیات کو خرچ کس طرح کریں

جتنی آمدن جس مد میں ہو وہ تمام فنانس ڈیپارٹمنٹ میں بروقت جمع کروادی جائے۔ اَز خود خرچ کر لینے کی اجازت نہیں۔ جو رقم فنانس آفس میں (مخصوص مدات کی رقم) جمع کروائے منظوری مجلس فارم پر دستخط کروا کر فنانس آفس میں جمع کروائیں اور یہ منظوری فارم موصول ہونے کے بعد مجلس مالیات کے ذمہ داران متعلقہ ذمہ داران کو 3 سے 7 دن کے اندر واپس کرنے کے پابند ہونگے۔

www.dawateislami.net

Index

منظوری فارم

دعوت اسلامی

Monday-Saturday
09:00 am-04:00 pm

درخواست برائے اجازت نامہ / وصولی اخراجات

مجلس / شعبہ / زون:		تاریخ:	
موجودہ بیلنس بمطابق مجلس / زون:		موجود چیک کس کے نام:	
ضرورت رقم (چیک)		ضرورت رقم بغیر چیک کرنسی:	
قابل رقم (ہندسوں میں)		کس مقصد کے لیے رقم درکار ہے؟	
قابل رقم (الفاظ میں)			
آخری گوشوارہ کس ماہ کا جمع کروایا؟		تاخیر کی صورت میں وجہ	

مکمل درخواست کی وصولی سے لیکر متعلقہ ادائیگی تک سات دن (Working Days: 07) کا عرصہ درکار ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ:

1۔ درخواست کی تمام تفصیلات درج فرمائیں 2۔ تمام متعلقہ دستاویزات لازمی منسلک فرمائیں

3۔ ذمہ دار کی غیر موجودگی کی صورت میں متعلقہ ہوں تو ان کی میل منسلک کریں۔ بصورت دیگر درخواست کی منظوری میں تاخیر اور ادائیگی میں مشکلات ہو سکتی ہے

نام درخواست گزار:		موبائل نمبر:	دستخط:
نام نگران مجلس / ذمہ دار:		رابطہ / ایکسٹینشن نمبر:	دستخط:

رکن کابینہ / رکن زون | نگران کابینہ / نگران زون | رکن نگران / رکن شوریٰ

اکاؤنٹس آفیسر | شعبہ مالیات ذمہ دار | ڈویژن نگران

مجلس مالیات کے استعمال کیلئے

بجٹ: _____ درخواست وصولی تاریخ: _____

	تاریخ	؍؍	رقم
آخری چیک 1			
آخری چیک 2			

ادائیگی کی تفصیل

نمبر شمار	واؤچر نمبر	رقم	کیش / چیک	کوسٹ سینٹر 1	کوسٹ سینٹر 2	کوسٹ سینٹر 3	کوسٹ سینٹر 4	کوسٹ سینٹر 5	کوسٹ سینٹر 6

نمبر شمار	منصب نمبر 1	منصب نمبر 2	اخراجات لمٹ
1	شعبہ مشاورت نگران	شعبہ مالیات ذمہ دار	12000
2	نگران کابینہ	رکن کابینہ مالیات	25000
3	نگران زون و متعلقہ نگران مجلس	رکن مجلس مالیات	50000

ضروری ہدایات:

ادائیگی کیلئے 3 دن کا ٹائم لگے: _____ ضرورت کیلئے فری، خالی واجبات نامہ: _____ ہونے کیلئے مجلس ہونے والا واجبات نامہ: _____ منظور شدہ لمٹ: _____ تخمینہ: _____

ہدایات پرنٹ آؤٹ

عوامل نمبر برائے پرنٹ آؤٹ _____

تاریخ برائے درخواست تکمیل پرنٹ آؤٹ _____ دستخط پرنٹ آؤٹ: _____ شعبہ / کابینہ / زون _____

www.dawateislami.net

Index

رسالہ "چندہ جمع کرنے کی شرعی و تنظیمی احتیاطیں" سے ٹیسٹ

اپنے شعبے کے تحت اجیر و غیر اجیر اسلامی بھائیوں کو چندہ جمع کرنے سے پہلے اس رسالہ کے مطالعہ کا پابند بنائیں اور اس رسالہ کا ٹیسٹ بھی دیں۔

آپ کے شعبہ کی سہولت کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے تحت شعبہ "شرعی و تنظیمی راہ نمائی" موجود ہے۔ جس کے ذریعے آپ اپنے شعبہ کی چندہ جمع کرنے کے حوالے سے تربیت کرواسکتے ہیں۔

آڈٹ کا نظام (Audit System)

- آڈٹ کا نظام دعوت اسلامی میں تین طرح کا رائج ہے پہلے نمبر پر متعلقہ صوبہ کے ذمہ دار پالیسیوں کے مطابق مالیات کا نظام دیکھنے، زیر استعمال اشیا کو چیک کرنے کے لئے جاتے ہیں ان کے ذمہ ہے جا کر دیکھیں کہ پالیسیوں کا نفاذ کہاں تک ہو رہا ہے، رسیدیں اور دیگر مالی معاملات کو چیک کریں۔
- دوسرے نمبر پر کراس آڈٹ کا نظام ہے کہ کسی دوسرے ڈسٹرکٹ سے اسلامی بھائی آکر اسی طرح نظام کو چیک کریں۔
- تیسرا انٹرنل آڈٹ کا نظام ہے اس میں پروفیشنل اسلامی بھائی نظام کو اپنے طریقہ کار کے مطابق چیک کرتے ہیں اور یہ ہر اس چیز کو اپنے طریقے سے دیکھنے کے مجاز ہیں جس کا تعلق مال سے ہے، ان سے پورا پورا تعاون کرنے کی بھی التجاء ہے۔

اجیروں کی فراغت اور تبادلہ میں باہمی تعاون

مجلس کسی بھی اجیر کو فارغ یا تبادلہ کرنے سے پہلے مجلس مالیات سے مالی معاملات کے حوالے سے کلیئر کروائے گی۔ بصورت دیگر مجلس اس کی ذمہ دار ہو گی۔

www.dawateislami.net

Index

”یارَبِّ مصطفٰے! ہمیں باادب بنادے۔ آمین“ کے 27 حروف کی نسبت سے

”شعبہ تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ“ کے 27 مدنی پھول

(1) فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ۔ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔[1] اس لئے شعبے کا ہر ذِمہ دار امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ ”72 نیک اعمال“ میں سے ”نیک عمل نمبر 1“ پر عمل کرتے ہوئے یہ نیّت کرتا رہے کہ: ”میں اللہ پاک کی رِضا اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشنودی، حصولِ ثواب اور اسلام و سُنّیت کی خدمت کے لیے دعوتِ اسلامی کے ”شعبہ تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ“ کا دینی کام، شرعی و تنظیمی طریقۂ کار کے مطابق کروں گا۔ ان شاء اللہ

(2) شعبے کے قِیام کا مقصد: اِس شعبے کے قیام کا مقصد مدنی مرکز کے دیئے ہوئے مدنی پھولوں کے مطابق عاشقانِ رسول میں نیکی کی دعوت عام کرنا، شہید قرآن پاک اور دیگر مقدس اوراق کی حفاظت کے لیے جگہ جگہ چھوٹے بڑے باکس لگانا اور لوگوں کو ترغیب دلانا کہ مقدس اوراق کو دعوتِ اسلامی کے تحت لگائے جانے والے تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ کے باکس میں ڈالیں۔

(3) شعبے کے ذِمے کام: شعبہ تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ کے تمام ذِمہ داران ❁ فیضانِ بسم اللہ صفحہ 89 تا صفحہ 131 ❁ کُفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ 428 تا 449 ❁ بہارِ شریعت (جلد سوم، حصہ 16، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی) ❁ چندے کے بارے بارے میں سُوال جواب ❁ حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی

(1)... معجم کبیر، 3/525، حدیث: 5809

www.dawateislami.net

Index

پھول ❁ نیکی کی دعوت ❁ اور ثواب بڑھانے کے نسخے کو بالخصوص اپنے مطالعہ میں رکھیں ❁ نیز ضرورتاً "دارالافتاء اہلسنّت" سے راہ نمائی بھی لیتے رہیں۔

(4) شعبہ تحفُّظِ اَوراقِ مُقدَّسہ کے ذِمہ داران تحفُّظِ اَوراقِ مُقدَّسہ باکس وغیرہ لگانے اور لگوانے کیلئے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات (عُلما، ائمہ، مسجد کمیٹیاں، تاجر اور دکاندار وغیرہ) سے ملاقات کریں، انہیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تصنیف فیضانِ سُنّت جلد اوّل کے باب فیضانِ بسم اللہ (صفحہ 89 تا صفحہ 131) میں موجود روایات و حکایات سنا کر تحفُّظِ اَوراقِ مُقدَّسہ باکس وغیرہ لگانے، مساجد اور مدارس میں اس مقصد کے لیے بار دانے (خالی بوریاں اور توڑے) رکھوانے کی ترغیب دِلائیں۔

(5) گھی والے ٹین سے باکس بنائے جائیں ❁ بیکری اور گھی والوں سے یہ ٹین بآسانی خریدے یا اس دینی کام کے لئے جاسکتے ہیں ❁ باکس پر سبز رنگ کیا جائے ❁ باکس کے پیندے (نیچے والے حصے میں) میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیے جائیں تاکہ اگر پانی داخل ہو تو بآسانی خود ہی نکل جائے ❁ ہر باکس پر نمبر اور یہ تحریر لکھی جائے: (تحریر کا نمونہ درج ذیل ہے)

اوراقِ مُقدَّسہ اس میں ڈالئے

رابطہ نمبر.....

شعبہ تحفُّظِ اَوراقِ مُقدَّسہ (دعوتِ اسلامی)

M.t.uoraq@dawateislami.net

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ

www.dawateislami.net

Index

(6) مختلف چوک اور بازار میں نمایاں جگہوں پر باکس لگائیں، اگر کسی ایسی جگہ لگائیں جو کسی کی ملکیت ہو تو اس سے براہِ راست اجازت لیں، اجازت دیں تو شکریہ ادا کریں اور نہ دیں تو ناراض نہ ہوں بلکہ رِسالہ یا کتاب تحفے میں دیں۔

(7) حتی الامکان باکس ایسی جگہ لگایا جائے جہاں بارش کا پانی نہ پہنچ سکے، نیچے گندے پانی کی نالی یا کچرے کا ڈھیر یا کچرا دان وغیرہ نہ ہو ❁ باکس کو دھاتی تار یا رسّی کے ذریعے لگایا جائے البتہ بجلی کے کھمبے (پول) پر لگاتے وقت دھاتی تار سے اجتناب کیا جائے، اسی طرح کیل وغیرہ سے باکس نہ لگایا جائے ❁ ہر ذیلی حلقے میں کم از کم ایک باکس ضرور لگایا جائے (ضرورتاً تعداد بڑھائی بھی جاسکتی ہے) ❁ ہر باکس کیلئے کسی کی ذِمہ داری ہونی چاہئے ❁ اِنفرادی کوشش کر کے کسی قریبی رہنے والے یا دُکان دار عاشقِ رسول کو یہ ذمہ داری دی جاسکتی ہے۔

(8) عاشقانِ رسول کی مساجد و مدارس / جامعات میں جو باردانے (خالی بوریاں اور توڑے) رکھنے کی ترکیب کی جائے ان پر باردانہ نمبر اور ذِمہ دار کا فون نمبر لکھا جائے اس کے علاوہ کوئی تحریر نہ لکھی جائے ❁ جہاں جہاں باردانے دیں، باردانوں کے نمبر شمار کے ساتھ جگہ اور تاریخِ اِجراء لکھی جائے، جس کو دیں اسے اس کی حفاظت کی تاکید کریں اور اس کا فون نمبر بھی لے لیں ❁ اگر مسجد میں نہ لگانے دیں تو مسجد کے قریب باکس لگا دیجئے۔

(9) تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ باکس اور باردانوں (خالی بوریاں اور توڑوں) کے بارے میں معلومات کرتے رہیں تاکہ بھر جانے کی صورت میں اَوراقِ مُقَدَّسہ محفوظ کئے جاسکیں ❁ بھرنے کے فوراً بعد باکس کو باوضو خالی کرنے اور باردانے اُٹھانے کی ترکیب کیجئے۔ تَحَفُّظِ

www.dawateislami.net

Index

اَوراقِ مُقَدَّسہ باکس خالی کرنے اور بار دانوں (خالی بوریاں اور توڑوں) کو اُٹھانے کے لیے ہفتے میں ایک دن (یا جہاں جیسی ضرورت ہو) جدول (Schedule) بنانا بہتر ہے۔

(10) مقدس اوراق اُٹھانے کے لئے، مجلسِ ذرائع آمد و رفت کے ذِمہ داران کی مدد سے گاڑی وغیرہ کی بکنگ کروائی جاسکتی ہے، بصورتِ دیگر خود ہی گاڑی کروالیجئے۔

(11) تمام اَوراقِ مُقَدَّسہ کو جمع کرنے کیلئے ہر ڈسٹرکٹ میں حسبِ ضرورت 1، 2 یا 3 مقامات (جہاں جیسی ضرورت) کا انتخاب کیجئے، کسی کی حویلی، صحن، مخزن (اسٹور)، خالی دُکان، کوئی کمرہ فی سبیل اللہ یا حسبِ ضرورت کرائے پر بھی لیا جاسکتا ہے (کرائے پر لینے کیلئے شعبہ نگران کی اِجازت ضروری ہے)۔

(12) جو اَوراقِ مُقَدَّسہ مذکورہ مقام میں جمع ہو جائیں ان میں سے جو بار دانوں میں نہ ہوں انھیں باردانوں میں ڈالئے، اس کام کے لئے مہینے میں ایک دن (یا جیسے سہولت یا ضرورت ہو) مقرر کر لیجئے۔ اپنے ماتحت اسلامی بھائیوں کو بھی اس دن سے آگاہ فرمایئے تاکہ وہ بھی اس کارِ خیر میں حصہ لے سکیں، چھانٹی کرنے کی حاجت نہیں۔

(13) وقتاً فوقتاً یہاں سے اَوراقِ مُقَدَّسہ کو محفوظ کیجئے۔ جہاں عاشقانِ رسول کی کسی تنظیم، انجمن یا تحریک نے اَوراقِ مُقَدَّسہ کو محفوظ کرنے کی جائز صورت (سمندر بَرد کرنا، پاک کنویں میں ادب و احترام سے ڈالنا وغیرہ) بنا رکھی ہے تو اپنے ڈویژن ذِمہ دار تحفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ کی اجازت سے اَوراقِ مُقَدَّسہ وہاں پہنچا دیجئے۔ ڈویژن ذِمہ دار، شعبہ نگران (پاکستان) اور وہ اپنے رُکنِ شوریٰ کے ذریعے دارُ الافتاء اہلسنّت سے مذکورہ طریقۂ کار کے بارے میں شرعی راہ نمائی لے، اگر اجازت ملے تو وہاں محفوظ کیجئے ورنہ نہیں۔

www.dawateislami.net

Index

(14) جہاں اَوراقِ مُقدَّسہ محفوظ کرنے کی کوئی ترکیب نہ ہو یا دار الافتاء اہلسنّت سے اجازت نہ ملے تو ایسے کنویں تلاش کئے جائیں، جو استعمال میں نہیں اور اس میں کوڑا کرکٹ بھی نہ پھینکا جائے۔ ان صاف کنوؤں کے مالکان سے اجازت لے کر ان میں ادب و احترام سے اَوراقِ مُقدَّسہ محفوظ کیجئے نیز انہیں اوپر سے ڈھانپ دیجئے اور اس پر یہ لکھ دیجئے یا پینا فلیکس بینر لکھوا کر مضبوط لگا دیجئے: ”یہاں اَوراقِ مُقدَّسہ محفوظ کئے جاتے ہیں یہاں کوڑا کرکٹ نہ پھینکئے“ ایسے کنویں نہ ہوں تو محفوظ کرنے کیلئے متعلقہ رُکنِ شوریٰ اور دار الافتاء اہلسنّت سے اجازت لینے کے بعد مخیر اسلامی بھائیوں سے چندہ لے کر دعوتِ اسلامی کے لیے پلاٹ / زمین حاصل کر کے کنویں بنائیے۔

(15) شعبہ تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقدَّسہ کے تمام کام ذاتی طور پر حسبِ استطاعت اور مخیر اسلامی بھائیوں سے چندہ لے کر کیجئے۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے چندہ لینے کی اجازت نہیں۔

(16) اہداف: شعبے کے ہر سطح کے ذمہ داران اپنے نگران کے مشورے سے مَدَنی قافلوں، نیک اعمال، اِصلاحِ اعمال کورس، 12 دینی کام کورس اور فیضانِ نماز کورس کے ماہانہ اہداف طے کریں اور اس کے لیے بھرپور کوشش بھی فرمائیں۔

(17) شعبے کا بینر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شعبہ تَحَفُّظ اَوراقِ مُقدَّسہ

مُقدَّس اَوراق کے تَحَفُّظ اور باکسز لگانے کے لئے یہاں رابطہ فرمائیں

شعبے کا بینر (Panaflex) پرنٹ کروا کر سٹینڈی (Standee) پر لگا کر بستے کے قریب

www.dawateislami.net

Index

رکھا جائے۔ یاد رہے! یہ سٹینڈی مسجد / فنائے مسجد میں کہیں فِکس (Fix) نہ کی جائے۔ بینر کے مقام پر شعبے کے ذِمہ داران کا ہونا ضروری ہے، بستے پر بیٹھنے والے ذِمہ دار، نیک اعمال کے عامل، نہایت مِلنسار، خوش اخلاق، مُسکرا کر گفتگو کرنے والا ہو اور بستے پر آنے والوں پر یکساں توجہ دینے والا ہو تاکہ جو بھی ان کے پاس آئے اس کو بھی عمل کا جذبہ ملے، وہ بھی نیک اعمال پر عمل کا ذہن لے کر جائے۔

تقرری سے متعلق مدنی پھول

(18) ذِمہ داران کے تقرر / تبدیلی کا طریقِ کار:

سطح	ذمہ دار	تقرری / تبدیلی کا طریقہ کار
ذیلی حلقہ	ذیلی ذمہ دار (ایک باکس پر)	نگرانِ وارڈ مشاورت، متعلقہ شعبے کے تحصیل ذمہ دار کے مشورے سے تقرر کریں۔
وارڈ ذمہ دار	وارڈ ذمہ دار 12 باکس پر	
توجہ فرمائیں: ذیلی حلقہ اور وارڈ ذِمہ دار کی تبدیلی کیلئے شعبے کے ڈسٹرکٹ ذمہ دار سے مشاورت ضروری ہے۔		
تحصیل	تحصیل ذمہ دار	نگرانِ تحصیل مشاورت، متعلقہ شعبے کے ڈسٹرکٹ ذمہ دار کے مشورے سے تقرر کریں۔
توجہ فرمائیں: تحصیل ذمہ دار کی تبدیلی کے لیے شعبے کے ڈویژن ذمہ دار سے مشاورت ضروری ہے۔		
ڈسٹرکٹ	ڈسٹرکٹ ذمہ دار	نگران ڈسٹرکٹ مشاورت، متعلقہ شعبے کے ڈویژن ذمہ دار کے مشورے سے تقرر کریں۔
توجہ فرمائیں: ڈسٹرکٹ ذمہ دار کی تبدیلی کے لیے شعبے کے صوبائی ذمہ دار سے مشاورت ضروری ہے۔		
ڈویژن	ڈویژن ذمہ دار	نگرانِ ڈویژن مشاورت، متعلقہ شعبے کے صوبائی ذمہ دار کے مشورے سے تقرر کریں۔
صوبہ	صوبائی ذمہ دار	صوبائی ذمہ دار کی تقرری / تبدیلی نگرانِ صوبائی مشاورت اور متعلقہ شعبے کے نگرانِ مجلس (پاکستان) کی باہمی مشاورت سے ہوگی۔
مُلک	پاکستان ذمہ دار	پاکستان سطح کے ذمہ دار کی تقرری یا تبدیلی شعبے کے متعلقہ رکنِ شوریٰ اور نگرانِ پاکستان مشاورت کی باہمی مشاورت سے ہوگی۔
مرکزی مجلس شوریٰ	رُکن شوریٰ	

www.dawateislami.net

Index

❁ ایک باکس پر ذیلی ذِمہ دار ہو گا جبکہ 12 باکس پر وارڈ ذِمہ دار ہو گا۔

❁ تقرر مکمل ہونا شعبے میں ترقی کا اہم ذریعہ ہے، ایسے عاشقانِ رسول کا تقرر کیا جائے جو خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے والا، حُسنِ اَخلاق کا پیکر، غُصیلا اور بات بات پر ناراض ہونے کی بجائے حلم و بُردباری والا، مُرشد مُرشد کرنے والا، 12 دینی کام کرنے والا، مدنی مرکز کی اطاعت کرنے والا، وقت دینے والا، اور فرض علوم سیکھنے والا ہو (مدنی ہو تو بہت اچھا ہے)۔

❁ مختلف ممالک میں مُلکی سطح پر مجلس ہو گی، جو نگرانِ شعبہ (رُکن شوریٰ) بین الاقوامی امور (International Affairs Department) کے تحت ہو گی (بین الاقوامی امور والے ذِمہ داران، متعلقہ رکن شوریٰ کی اجازت کے بغیر ذمہ دار نہ بنائیں)۔

مدنی مشوروں سے متعلق مدنی پھول

(19) مدنی مشوروں کا نظام

سطح	شعبہ / سطح	مدنی مشورہ کرنے والے	شرکاء	تاریخ / وقت / دورانیہ
تحصیل	تحصیل مشاورت	نگرانِ تحصیل مشاورت	اراکینِ تحصیل مشاورت، U-C نگران	ہر ماہ کی 3 تاریخ دورانیہ: 2 سے 3 گھنٹے
ڈسٹرکٹ	ڈسٹرکٹ سطح	نگرانِ ڈسٹرکٹ مشاورت	اراکینِ ڈسٹرکٹ مشاورت، نگرانِ تحصیل مشاورت	ہر 2 ماہ بعد 4 تاریخ کو دورانیہ: 4 سے 5 گھنٹے
	شعبہ مدنی مشورہ	ڈسٹرکٹ ذمہ دار	تحصیل ذمہ داران	ہر 2 ماہ بعد 4 تاریخ کو دورانیہ: 3 سے 4 گھنٹے
	شعبہ مدنی مشورہ	صوبائی ذمہ دار	شعبے کے تحت ڈسٹرکٹ کے ہر سطح کے ذِمہ داران کو بُلایا جاسکتا ہے	ہر 3 ماہ بعد 4 تاریخ کو دورانیہ: 3 گھنٹے
ڈویژن	ڈویژن	نگرانِ ڈویژن مشاورت	ڈویژن ذمہ داران، نگرانِ ڈسٹرکٹ مشاورت	ہر 2 ماہ بعد 5 تاریخ کو دورانیہ: 6 سے 7 گھنٹے
	شعبہ مدنی مشورہ	ڈویژن ذِمہ دار	ڈسٹرکٹ ذمہ داران	ہر 2 ماہ بعد 5 تاریخ کو دورانیہ: 4 سے 5 گھنٹے

www.dawateislami.net

Index

	شعبہ مدنی مشورہ	نگرانِ مجلس	ڈویژن ذمہ داران، ڈسٹرکٹ ذمہ داران	ہر 4 ماہ بعد 5 تاریخ کو دورانیہ: 3 سے 4 گھنٹے
صوبہ	صوبائی سطح	نگرانِ صوبائی مشاورت	ہر صوبائی ذمہ دار اور ڈویژن نگرانوں سے اِنفرادی مَدَنی مشورہ	ہر ماہ مدنی مشورہ ڈیڑھ تا 2 گھنٹے
		نگرانِ صوبائی مشاورت	صوبائی ذِمہ داران + ڈویژن نگران	ہر 3 ماہ بعد 6 تاریخ کو دورانیہ: مکمل دن (12 گھنٹے)
	شعبہ مدنی مشورہ	صوبائی ذِمہ دار	ڈویژن ذِمہ داران	ہر 2 ماہ بعد 6 تاریخ کو دورانیہ: 5 سے 6 گھنٹے
	شعبہ مدنی مشورہ	شعبے کے رُکنِ شوریٰ	صوبائی ذِمہ دار، ڈویژن ذِمہ داران، ڈسٹرکٹ ذِمہ داران	ہر 6 ماہ بعد 6 تاریخ کو دورانیہ: 4 سے 5 گھنٹے
ملک	شعبہ مدنی مشورہ	نگرانِ مجلس	صوبائی ذِمہ داران	ہر 3 ماہ بعد 7 تاریخ کو دورانیہ: مکمل دن (12 گھنٹے)

❁ مدنی مشوروں میں پاکستان مشاورت آفس سے جاری ہونے والے مدنی پھول پڑھ کر سنائے جائیں، مدنی مشورے کے 19 مدنی پھولوں کے مطابق مدنی مشورے کئے جائیں۔

(20) معمول (Routine) سے ہٹ کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے شعبہ جات کے مدنی مشوروں یا عاشقانِ رسول کے سُنّتوں بھرے اِجتماعات کے لئے اوّلاً "اِجازت نامہ" مکمل پُر (Fill) کر کے طے شدہ طریقِ کار کے مطابق متعلقہ ذِمہ دار کو جمع کروانا ہو گا۔ یہ اِجازت نامہ پاکستان مشاورت آفس سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(21) متعلقہ رُکنِ شوریٰ اور نگرانِ مجلس کی اجازت سے وقتاً فوقتاً اپنے تحت ذِمہ داران کے سُنتوں بھرے اجتماع کرتے رہیں تاکہ پرانے اور نئے ذِمہ داران کی راہ نمائی کا سامان ہوتا رہے نیز ذِمہ داران میں تنظیمی فنون کے ساتھ ساتھ فنی (Professional) راہ نمائی کا بھی سلسلہ ہوتا رہنا چاہئے اس کیلئے اپنے شعبے کے پروفیشنلز سے مشاورت کی جائے۔

(22) کارکردگی جمع کروانے کی تاریخیں:

❁ 1: ذیلی حلقہ، 2: وارڈ، 3: تحصیل، 4: ڈسٹرکٹ، 5: ڈویژن، 6: صوبہ، 7: مُلک۔ ہر ماہ

www.dawateislami.net

Index

کارکردگی چیک کرنا، سابقہ کارکردگی سے اس کے تقابل کا جائزہ لینے سے شعبے میں ترقی ہوتی ہے، اپنے نگران و ماتحت سے ہر وقت رابطے میں رہیں، کارکردگی پر ان سے مشورہ کرتے رہیں جو جتنا زیادہ رابطے میں رہے گا وہ اتنا ہی مضبوط ہوتا جائے گا۔ ان شاء اللہ

- یاد رہے! کارکردگی مَدَنی مشورے سے مشروط نہیں، اگر کسی وجہ سے مَدَنی مشورہ نہ ہو سکے تب بھی مقررہ تاریخ پر اپنے نگران کو کارکردگی پیش کر دیں۔
- اپنے طور پر کوئی بھی فارم مرتب نہ کریں، کسی فارم کے حوالے سے آپ کی تجاویز و مشورے ہوں تو تحریری طور پر پاکستان مشاورت آفس / متعلقہ آفس شعبہ بین الاقوامی امور (International Affairs Department) کو ای میل کریں۔

(23) شعبہ جدول کو اپنا پیشگی جدول (Schedule) بھیجنا۔ مہینا مکمل ہونے پر یکم سے 3 تاریخ تک کارکردگی جدول اور اِسی طرح جب بھی جدول میں تبدیلی ہو متعلقہ ذِمہ داران (متعلقہ نگرانِ مشاورت نگران شعبہ اور شعبہ جدول) کو بھیجنا۔

(24) شعبے کے متعلق تنظیمی شکایات کو حل کرنا، آنے والی تجاویز پر مشورہ کرنا، ممکنہ صورت میں نافذ کرنا، شعبہ فیڈ بیک (Feedback) کی طرف سے موصول ہونے والی تنظیمی شکایات و تجاویز کارپلائی کرنا۔

(25) ہر ذمہ دار مدنی مشوروں میں طے ہونے والے اہداف کو پورا کرنے کی کوشش فرمائے۔

ذِمہ داران سے متعلق مدنی پھول

(26) تمام ذِمہ داران اپنے متعلق نیز شعبہ و ذمہ داری کے متعلق فرض عُلوم سیکھیں، اس کیلئے کتبِ امیرِ اہلسنّت، مکتبۃ المدینہ کی کتب و دیگر کتب: فتاویٰ رضویہ جلد 24 صفحہ 311 تا صفحہ 331 اور ہمارا اسلام وغیرہ کا مطالعہ فرمائیں۔ کہا جاتا ہے کہ "شرفا کے

www.dawateislami.net

Index

سینے رازوں کے دفینے" اگر کسی کی کوئی کمزوری معلوم ہو جائے تو اُس کو چھپایا جائے ان شاء اللہ ہمارے عیب بھی چھپائے جائیں گے۔ چنانچہ حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بندہ نیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اس بندے کی پردہ پوشی کرے گا۔ (1)

❁ اپنے شعبے کو ٪100 خود کفیل کرنے کے لئے انفرادی ماہانہ و سالانہ اہداف (بالخصوص مدنی مشوروں میں دینا) اور اس کا جائزہ کرتے اور کرواتے رہنا اور شخصیات سے ملاقات کا جدول بنائیں، حدیثِ پاک میں ہے: "تَهَادَوْا تَحَابُّوْا" یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں محبت بڑھے گی۔ (2) پر عمل کی نیت سے اختتامِ ملاقات پر شخصیات وغیرہ کو ذاتی طور پر حسبِ استطاعت اور مخیر اسلامی بھائیوں سے چندہ لے کر مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتب و رسائل، ماہنامہ فیضانِ مدینہ، USB اور میموری کارڈز وغیرہ بھی تحفۃً پیش کریں۔

(27) دینی کام استقامت کے ساتھ کرنے کیلئے بالخصوص نیک عمل نمبر 16 اور 51 کے عامل بن جائیں۔ نیک عمل نمبر 16: کیا آج آپ نے "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (شریعت کی اِجازت ہونے کی صورت میں شوریٰ کی اِطاعت میری اِطاعت، شوریٰ کی نافرمانی میری نافرمانی ہے)۔

نیک عمل نمبر 51: کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر

(1)... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب بشارۃ من ستر اللہ تعالیٰ... الخ، ص1002، حدیث:2590

(2)... مؤطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، ص483، حدیث:1731

www.dawateislami.net

Index

کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے ؟ ہاں! ناکامی کی صُورت میں جو اِس کی اصلاح پر قادر ہو اسے بتانے میں حرج نہیں۔ نیز وہ بُرائی اگر دین و دعوتِ اِسلامی کیلئے نقصان دہ ہو تو پھر تنظیمی ترکیب کے مطابق مسئلہ حل کرنے میں بھی مضائقہ نہیں۔

❁ کفایت شعاری اپنائیے اور زائد اخراجات کو کم کریں/ مالِ وقف کی اشیا کی حفاظت، فون اور بجلی کے استعمال وغیرہ میں بھی یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ ہم مالِ وقف کی اشیا استعمال کر رہے ہیں/ صفائی اور نظم و ضبط بالخصوص وقت کی پابندی اور (دفتر) کی اشیا کو ترتیب سے رکھا جائے۔

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مطبوعات	نام کتاب	مطبوعات
تفسیر غرائب القرآن	دار الکتب العلمیہ بیروت	فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
تفسیر صاوی	کراچی	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ، کراچی
تفسیر غرائب القرآن	دار الکتب العلمیہ بیروت	ملفوظات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1430ھ
مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء	بستان الواعظین	دار الکتاب العربی 1430ھ
مؤطا امام مالک	دار المعرفۃ، بیروت 1433ھ	رسالہ قشیریہ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2005ء
معجم کبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 2007ء	فیضان سنت	مکتبۃ المدینہ کراچی
معجم صغیر	دار الکتب العلمیۃ 1434ھ	شوق علم دین	مکتبۃ المدینہ کراچی
رد المحتار	دار المعرفۃ بیروت 1428ھ	فتح القدیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ھ
عیون المسائل	دار الکتب العلمیۃ، بیروت	دوست کسے بنایا جائے؟	مکتبۃ المدینہ کراچی
صفائی ستھرائی کی اہمیت	مکتبۃ المدینہ کراچی	کیا درخت میں خون ہوتا ہے	مکتبۃ المدینہ کراچی
کیا بارش کے پانی میں شفا ہے؟	مکتبۃ المدینہ کراچی	بڑھاپا سکون سے گزارنے کا نسخہ	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

Index

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	1	شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کا تعارف	12
کاغذ کی اہمیت (Importance of Paper)	1	شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کی کارکردگی ایک نظر میں	13
کاغذ کی ناقدری (Misuse of paper)	2	شعبہ "تحفظ اوراق مقدسہ" کے کام کا انداز	14
حروفِ تہجی کا ادب ضروری ہے	3	پہلا مرحلہ (مستقل مقام)	14
مقدس اوراق کے احترام کی برکتیں	5	دوسرا مرحلہ (اسٹور)	15
نام کی بلندی کا سبب	5	تیسرا مرحلہ (باکسز کی تیاری)	15
حکمت کے دروازے کھل گئے	5	چوتھا مرحلہ (باکس لگانا)	15
اوراق واسمائے مقدسہ کا ادب اور بزرگانِ دین	6	پانچواں مرحلہ (باکس خالی کرنا)	16
(1) اسمِ جلالت لفظ "اللہ" کا ادب	6	کسی شہر میں اوراق مقدسہ کا دینی کام کرنے کے لئے مدنی پھول	16
(2) مفتیِ اعظم ہند اور مقدس اوراق کا ادب	7		
(3) امیر اہلِ سنت اور مقدس تحریروں کا ادب	7	اوراق مقدسہ کے کام کیلئے راہ نُما مدنی پھول	18
دورِ حاضر میں مقدس اوراق کی بے ادبی کے چند انداز	8	شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ کے کام ایک نظر میں	20
		(1) باکس (دُبّہ، کَنٹینر)	20
(1) اشتہارات	8	باکس تیار کرنے کا طریقۂ کار	20
بچنے کا طریقہ	9	باکس کی تقسیم کا طریقۂ کار	20
(2) ردّی کے کاغذات	9	خصوصی باکس	21
بچنے کا طریقہ	9	باکس خالی کرنے کا طریقۂ کار	21
(3) اخبار	10	(2) باردانے (خالی بورے)	21
بچنے کا طریقہ	10	باردانے حاصل کرنے کے ذرائع	21
اوراق مقدسہ کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟	11	(3) باردانے خالی کرنے اور چھان بین کا طریقۂ کار	21
تحفظ اوراقِ مقدسہ اور دعوتِ اسلامی	12	(4) اوراق مقدسہ کو ٹھنڈا کرنے کا طریقۂ کار	21

www.dawateislami.net

(1) سمندر (sea)	21	(30) باکس لگانے کے تعلق سے احتیاطیں	45
(2) کنواں (Well)	22	(31) باکس لگانے کے بعد ان باتوں کا خیال رکھیں	45
(3) ریسائیکلنگ (Recycling)	22	اوراقِ مقدسہ کے باکس کی تحریر	47
باکس لگانے کے مدنی پھول	22	تحفظ اوراقِ مقدسہ کے متعلق 15 اہم فتاویٰ جات	47
مقدس اوراق ٹھنڈے کرنے کا طریقہ	25	شہید قرآنِ پاک اور دیگر مقدس اوراق کو جلا دیا جائے یا کیا کیا جائے؟	49
مقدس اوراق ٹھنڈا کرنے کے مدنی پھول	25		
مقدس اوراق دفن کرنے کا طریقہ	27	مقدس اوراق کو کیمیکل سے مٹانا اور ریسائیکل کرنا کیسا؟	50
اوراقِ مقدسہ کے متعلق مدنی مذاکروں سے ماخوذ معلوماتی سوال جواب	27	مقدس اوراق کی ریسائیکلنگ سے متعلق چند ضروری ہدایات	51
ماچس کی ڈبیا پر کلمۂ طیبہ	28	کیا مدنی مراکز اور مدارس میں مقدس اوراق کے کنویں بنا سکتے ہیں؟	53
جیب میں کاغذ ہو تو بیت الخلا جانا کیسا؟	29	مدنی مراکز یا مساجد میں مقدس اوراق رکھنے کا حکم	53
بغیر وضو قرآن پاک اٹھانے کی ایک جائز صورت	29	مقدس اوراق کے ساتھ دیگر چیزوں کا حکم؟	54
مقدس اوراق کے ساتھ موجود دیگر چیزوں کا حکم؟	30	خشک دریا میں مقدس اوراق دفن کرنے کا حکم؟	54
کسی جگہ سے دفن شدہ قرآن کریم برآمد ہوں تو کیا کیا جائے؟	31	مقدس اوراق کا چندہ اجیروں کو دینا کیسا؟	54
مساجد میں قرآن پاک رکھنے کی احتیاط	32	اَوراقِ مُقدّسہ کو مشین کی مدد سے ریزہ ریزہ کرنا	55
مسجد میں زیادہ قرآن پاک جمع ہو جائیں تو ان کا کیا کیا جائے؟	33	مُحدِث / جُنُبی بے وضو شخص کا مصحف، / اردو فارسی مترجم کو چھونا کیسا؟	55
شادی کارڈ پر اللہ و رسول کے نام لکھے ہوں تو ادب کیسے کیا جائے؟	34	دیواروں پر آیاتِ قرآنیہ لکھوانا کیسا؟	56
ٹیلی فون ڈائریکٹری کے صفحات میں پان لپیٹنا کیسا؟	34	مقدس تحریر والے اوراق ردّی میں بیچنا کیسا؟	56
مقدس اوراق کو بے ادبی سے کیسے بچایا جائے؟	35		
شعبہ تحفظ اوراقِ مقدسہ کے شرعی مدنی پھول	37		

www.dawateislami.net

پالیسی برائے آمدن و اخراجات برائے شعبہ تحفظ اوراق مقدسہ	57	روٹین کے علاوہ اخراجات کا طریقہ کار، خریداری و کوٹیشن کی پالیسی	61
آمدن کے ذرائع (Income Sources)	57	سفری اخراجات	61
دکانوں پر رکھے گئے مدنی عطیات باکس	57	اثاثہ جات رجسٹر اور پرانی اشیا کی فروخت	61
شخصیات اور عوام سے لیا گیا چندہ	57	خریداری کے مدنی پھول	62
مخصوص مدات کا چندہ	57	سم کی خریداری	63
مخصوص دنوں میں لگائی گئی جھولی کے عطیات	58	اوراق مقدسہ کے باکس	63
گھریلو صدقہ باکس	58	اوراق مقدسہ منتقل کرنے کا نظام	63
اشیائے خورد و نوش	58	مدات مخصوصہ میں لئے گئے عطیات کو خرچ کس طرح کریں	64
عشر یا عشر میں ملنے والی رقم	58		
جمعہ جھولی	58	رسالہ "چندہ جمع کرنے کی شرعی و تنظیمی احتیاطیں" سے ٹیسٹ	66
ڈونیشن سیل (مدنی عطیات بستہ)	59		
آمدنی کا نظام (System and Policies Regarding Donation)	59	آڈٹ کا نظام (Audit System)	66
		اجیروں کی فراغت اور تبادلہ میں باہمی تعاون	66
ای رسید (E-Raseed)	59	"یا رَبِّ مصطفٰے! ہمیں با ادب بنا دے۔ آمین" کے 27 حروف کی نسبت سے "شعبہ تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسہ" کے 27 مدنی پھول	67
شعبہ کی ضروریات اور اس کے لئے آمدن کرنا	59		
اخراجات کا نظام (Expenses System and Policies)	60	تقرری سے متعلق مدنی پھول	72
		مدنی مشوروں سے متعلق مدنی پھول	73
ماہانہ اور سالانہ بجٹ بنانا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ سے بجٹ لینے کی پالیسی	60	ذِمہ داران سے متعلق مدنی پھول	75
		ماخذ و مراجع	77
اخراجات بلز اور واؤچرز	60	فہرست	78

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

کامل مومن، کامل مسلمان، حقیقی مہاجر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رحمتِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس سے سب لوگ امن میں ہوں اور کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دیگر مسلمان محفوظ ہوں اور حقیقی مہاجر (ہجرت کرنے والا) وہ ہے جو برائی چھوڑ دے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے امن میں نہ ہو۔

(مسند احمد، مسند انس بن مالک، 12897/5)

978-969-722-195-0
01082203
فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net